For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

باب دوم

اسلامی تشخص

کثیر الانتخابی سوالات M.C.Qs.

نوٹ:۔ دیئے گئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے؟

1- ایسے تمام عقائد ونظریات اور اعمال واخلاق جو ایک مسلمان کو دوسرے تمام انسانوں سے الگ اور ممتاز کرتے ہوں یہ کہلاتا ہے۔
☆ اسلامی مساوات ☆ اسلامی عقائد ☆ اسلامی تشخص ☆ اسلامی ثقافت

2- ارکان رکن کی جمع ہے اس کے معنی ہیں۔
☆ اجزاء ☆ ٹکڑے ☆ قطعے ☆ ستون

3- رکن ایسی چیز کو کہتے ہیں جس پر اس کے قائم رہنے کا دارومدار ہو۔
☆ عمارت ☆ فرش ☆ زمین ☆ باغات

4- ارکان اسلام سے مراد دین کے
☆ علمائے کرام ہیں ☆ رسم ورواج ہیں ☆ بنیادی اصول واعمال ہیں ☆ کے صوفی وفقیر ہیں

5- ارکان اسلام پر ہی دین کی پوری قائم ہے۔
☆ ریاست ☆ حکمرانی ☆ عمارت ☆ شوکت

6- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اسلام کی عمارت ان پر اٹھائی گئی ہے۔"
☆ چار ستونوں ☆ پانچ ستونوں ☆ چھ ستونوں ☆ سات ستونوں

7- ارکان اسلام میں سب سے پہلا رکن یہ ہے:
☆ کلمہ شہادت (توحید) ☆ نماز ☆ روزہ ☆ زکوٰۃ

8- ارکان اسلام میں سب سے آخری رکن یہ ہے:
☆ نماز ☆ روزہ ☆ زکوٰۃ ☆ حج

9- اللہ تعالیٰ کو ایک ماننے کا عقیدہ اسلام میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے جس کے بغیر انسان
☆ جہاد نہیں کرسکتا ☆ روزہ نہیں رکھ سکتا ☆ حج نہیں کرسکتا ☆ مسلمان نہیں ہوسکتا

10- ایک چیز پر انسان کا یقین اتنا پختہ ہو جائے کہ اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ رہے، اسے کہتے ہیں۔
☆ ثقافت ☆ تہذیب ☆ قانون ☆ عقیدہ

11- کلمہ شہادت کا پہلا حصہ "اَشْهَدُ اَنْ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" اس عقیدے کا اعلان واعتراف ہے۔
☆ عقیدۂ توحید ☆ عقیدۂ رسالت ★ عقیدۂ آخرت ☆ فرشتوں پر ایمان

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

12- کلمہ شہادت کا دوسرا حصہ "وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ" اس عقیدے کا اعلان و اعتراف ہے۔
☆ عقیدۂ توحید ☆ عقیدۂ رسالت ☆ عقیدۂ آخرت ☆ فرشتوں پر ایمان

13- کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ زبان و دل سے
☆ جہاد نہ کرے ☆ روزے نہ رکھ لے
☆ نمازیں نہ پڑھ لے ☆ توحید و رسالت کی گواہی نہ دیدے

14- نماز کے لئے قرآن کریم میں یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔
☆ صوم ☆ صلوٰۃ ☆ زکوٰۃ ☆ صالح

15- صلوٰۃ (نماز) کے لفظی معنی یہ ہیں۔
☆ دعا ☆ ثنا ☆ حمد ☆ رکوع

16- نماز پڑھنے کا شرعی طریقہ انہوں نے سکھایا۔
☆ حضور ﷺ ☆ حضرت ابوبکرؓ ☆ حضرت عمرؓ ☆ حضرت علیؓ

17- نماز فرض رہی۔
☆ ہر نسل پر ☆ ہر قبیلے پر ☆ ہر امت پر ☆ ہر فوج پر

18- قیامت کے روز سب سے پہلے حساب ہوگا۔
☆ زکوٰۃ کا ☆ روزوں کا ☆ حج کا ☆ نماز کا

19- روزہ کے لئے قرآن و حدیث میں یہ لفظ استعمال ہوا۔
☆ صلوٰۃ ☆ صوم ☆ ثعبان ☆ سفیان

20- صوم (روزے) کے معنی ہیں۔
☆ بھوکا رہنا ☆ فاقہ کرنا ☆ اپنے آپ کو روکنا ☆ اپنے آپ پر ظلم کرنا

21- اجتماعی نماز کا ثواب انفرادی نماز کے مقابلے میں اتنا زیادہ ملتا ہے۔
☆ سات گنا ☆ سترہ گنا ☆ ستائیس گنا ☆ تیس گنا

22- یہ انفرادی عبادت ہے۔
☆ نماز ☆ روزہ ☆ حج ☆ جہاد

23- قرآن کریم نازل ہوا اس مہینے میں۔
☆ محرم ☆ ربیع الاول ☆ شعبان ☆ رمضان

24- اس اسلامی مہینے کی اس تاریخ کو پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔
☆12 ربیع الاول ☆10 محرم الحرام ☆27 رمضان المبارک ☆9 ذی الحج

25- مالی عبادت یہ ہے۔
☆ نماز ☆ روزہ ☆ زکوٰۃ ☆ حج

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

-26 زکوٰۃ کے لغوی معنی ہیں۔
☆ بھیک دینے کے ☆ مدد کرنے کے ☆ سہارا دینے کے ☆ پاک کرنے کے

-27 زکوٰۃ کی شرح یہ ہے۔
☆ ڈیڑھ فی صد ☆ ڈھائی فیصد ☆ ساڑھے تین فیصد ☆ پانچ فیصد

-28 مصارف زکوٰۃ کی تعداد یہ ہے۔
☆ پانچ ☆ چھ ☆ سات ☆ آٹھ

-29 زکوٰۃ ان لوگوں پر فرض ہے جنکے پاس ایک خاص مقدار میں سونا، چاندی، روپیہ یا سامان تجارت موجود ہو، اس خاص مقدار کو کہتے ہیں۔
☆ حساب ☆ کتاب ☆ نصاب ☆ لغت

-30 زکوٰۃ کے لئے "سونے" کا نصاب یہ ہے۔
☆ ساڑھے سات تولہ ☆ ساڑھے آٹھ تولہ ☆ ساڑھے نو تولہ ☆ ساڑھے دس تولہ

-31 زکوٰۃ کے لئے چاندی کا نصاب یہ ہے۔
☆ ساڑھے باون تولہ ☆ ساڑھے ساٹھ تولہ ☆ ساڑھے تہتر تولہ ☆ ساڑھے اسی تولہ

-32 دولت اور سامان تجارت پر زکوٰۃ کا نصاب یہ ہے۔
☆ کل مالیت کا آدھا ☆ کل مالیت کا ایک چوتھائی
☆ کل مالیت کے برابر ☆ سونے، چاندی دونوں میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر

-33 زکوٰۃ کسی مال پر اس وقت واجب ہو جاتی ہے، جب اسے جمع کئے ہوئے:
☆ تین ماہ گزر چکے ہوں ☆ چھ ماہ گزر چکے ہوں ☆ نو ماہ گزر چکے ہوں ☆ پورا ایک سال گزر چکا ہو

-34 زکوٰۃ لی جاتی ہے صرف
☆ ہندوؤں سے ☆ عیسائیوں سے ☆ سکھوں سے ☆ مسلمانوں سے

-35 قرآن مجید میں زکوٰۃ کا ذکر کتنی مرتبہ آیا ہے۔
☆34 ☆36 ☆38 ☆40

-36 اس خلیفہ راشدؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد کیا۔
☆ حضرت ابوبکر صدیقؓ ☆ حضرت عثمان غنیؓ ☆ حضرت عمر فاروقؓ ☆ حضرت علی مرتضیٰؓ

-37 ایسے لوگ جو اپنی گزر بسر کے لئے دوسروں کی مدد کے محتاج ہوں ان کو کہا جاتا ہے۔
☆ فقیر ☆ مسکین ☆ عاملین زکوٰۃ ☆ مولف القلوب

-38 ایسے شریف غربا جو شرم کے مارے کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتے وہ کہلاتے ہیں۔
☆ فقیر ☆ مسکین ☆ کاملین زکوٰۃ ☆ مولفۃ القلوب

-39 زکوٰۃ کے اداروں میں کام کرنے والوں، زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، انہیں کہتے ہیں:
☆ فقیر ☆ مسکین ☆ کاملین زکوٰۃ ☆ مولفۃ القلوب

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

40- ایسے لوگ جو غلامی کی زندگی گزار رہے ہیں، زکوۃ کی رقم سے انہیں آزاد کرایا جا سکتا ہے، انہیں کہتے ہیں۔
☆ رقاب ☆ غارمین ☆ فی سبیل اللہ ☆ ابن سبیل

41- ایسا مقروض جو قرض ادا نہ کر سکتا ہو اس کا قرض زکوۃ سے ادا کیا جا سکتا ہے، اسے کہتے ہیں:
☆ رقاب ☆ غارمین ☆ فی سبیل اللہ ☆ ابن سبیل

42- ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں عملی جہاد کر رہا ہو یا اشاعت و تبلیغ اسلام کا کام کر رہا ہو، اسے زکوۃ دی جا سکتی ہے ایسے فرد کو کہتے ہیں۔
☆ رقاب ☆ غارمین ☆ فی سبیل اللہ ☆ ابن سبیل

43- ایسے مسافر جو دوران سفر مالی مشکلات سے دوچار ہو جائیں، انہیں زکوۃ دی جا سکتی ہے، انہیں کہتے ہیں:
☆ رقاب ☆ غارمین ☆ فی سبیل اللہ ☆ ابن سبیل

44- حج کے لغوی معنی یہ ہیں۔
☆ کسی کام میں خرچ کرنا ☆ زیارت کا ارادہ کرنا ☆ گناہوں کو دھونا ☆ پاک صاف ہو جانا

45- حج فرض کیا گیا۔
☆ ۸ ہجری ☆ سن ۹ ہجری ☆ سن ۱۰ ہجری ☆ سن ۱۱ ہجری

46- سال میں ایک مرتبہ اس تاریخ کو حج ادا کیا جاتا ہے۔
☆ ۵ ذی الحج ☆ ۱۰ ذی الحج ☆ ۱۵ ذی الحج ☆ ۲۰ ذی الحج

47- اصطلاح شریعت میں مخصوص عبادات کی ادائیگی کے لئے بیت اللہ کا قصد کرنا کہلاتا ہے۔
☆ نماز ☆ روزہ ☆ حج ☆ زکوۃ

48- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنے حج ادا کئے۔
☆ ایک ☆ دو ☆ تین ☆ چار

49- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس سن ہجری میں حج ادا کیا۔
☆ سن ۹ ہجری ☆ سن ۱۰ ہجری ☆ سن ۱۱ ہجری ☆ سن ۱۲ ہجری

50- حج کے متعدد مناسک اس عظیم ہستی کے نقش قدم پر چلنے کی دعوت دیتے ہیں۔
☆ حضرت ابراہیم ☆ حضرت اسمٰعیل ☆ حضرت بی بی ہاجرہ ☆ ان تینوں کے

51- حج ایک جامع عبادت ہے اس کا سب سے بڑا فائدہ ہے۔
☆ سیر و سیاحت ☆ ثواب بہت ہے ☆ گناہوں کی بخشش ہے ☆ عزت و شہرت ہے

52- اسلام کے اس رکن میں تمام عبادات کی روح شامل ہے۔
☆ نماز ☆ روزہ ☆ زکوۃ ☆ حج

53- اس میدان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبے کی بے مثال ہدایتیں یاد آتی ہیں۔
☆ میدان حشر ☆ میدان احد ☆ میدان بدر ☆ میدان عرفات

ISLAMIC EDUCATION NOTES FOR 1ST YEAR (FOR SINDH)

54- حج کے موقعہ پر قربانی کرتے وقت ان کی قربانی یاد آتی ہے۔
☆ حضرت آدمؑ ☆ حضرت نوحؑ ☆ حضرت عیسیٰؑ ☆ حضرت ابراہیمؑ

55- اس مقام پر شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔
☆ مقام منیٰ ☆ مقام صفاومروہ ☆ مقام محمود ☆ مقام منبر

56- بیت اللہ گرد سات چکر لگانے کو کہتے ہیں۔
☆ سعی ☆ عمرہ ☆ طواف ☆ حج

57- بیت اللہ کے طواف کے بعد دو پہاڑوں کے درمیان سات چکر لگائے جاتے ہیں اس طریقے کو کہتے ہیں۔
☆ سعی ☆ عمرہ ☆ طواف ☆ حج

58- جن دو پہاڑیوں کے درمیان پانی کی تلاش میں "بی بی ہاجرہ" دوڑیں تھیں، ان کے یہ نام ہیں۔
☆ بدراوراحد ☆ صفاومروہ ☆ جبل نور جبل ثور ☆ کوہ طور، کوہ نور

59- کعبہ کے قریب وہ مشہور چشمہ ہے جو حضرت اسمٰعیل کی ایڑیاں رگڑنے سے پھوٹا تھا۔
☆ آب گم ☆ آب زم زم ☆ آب جو ☆ آب نور

60- زم زم کا مطلب ہے۔
☆ مزیدار ☆ فرحت بخش ☆ ٹھہر جا، رک جا ☆ جلدی جلدی نکل

61- حج کے دوران تمام حاجی بلند آواز سے یہ کلمہ دہراتے رہتے ہیں۔
☆ لا الہ الا اللہ ☆ نعرہ تکبیر ☆ رب زدنی علما ☆ لبیک اللھم لبیک

62- حج کے موقع پر روحانی مقاصد پر نظر رکھنے سے حج ہو سکتا ہے۔
☆ مقبول ☆ مشہور ☆ اجروثواب ☆ محفوظ

63- حج سفید دو بغیر سلے لباس میں کیا جاتا ہے اسے کہتے ہیں۔
☆ کفن ☆ احرام ☆ لبادہ ☆ طیلسان

64- کعبہ کے قریب وہ پتھر آج بھی موجود ہے جس پر حضرت ابراہیمؑ کے پاؤں کے نشانات موجود ہیں اسے کہتے ہیں۔
☆ مقام محمود ☆ مقام منیٰ ☆ مقام ابراہیمؑ ☆ مقام زم زم

65- جہاد کا لفظ عربی زبان کے لفظ سے نکلا ہے:
☆ جان ☆ جہد ☆ اجداد ☆ جزم

66- جہاد کے لغوی معنی ہیں۔
☆ کوشش کرنے کے ☆ لڑنے مرنے کے ☆ جان بوجھ کر قتل کرنے کے ☆ دھوکہ دینے کے

67- دینی اصطلاح میں جہاد کا مفہوم یہ ہے۔
☆ کافروں کو قتل کر دیا جائے ☆ کافروں کو ملک سے نکال دیا جائے

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆ کافروں سے کوئی رابطہ نہیں رکھا جائے ☆ دین اسلام کی حفاظت، فروغ اور دفاع کی خاطر لڑا جائے

-68 ایک جہاد انسان کا اپنے آپ سے ہوتا ہے، وہ اپنی خواہشات کی سرکوبی کرتا ہے، انہیں دین کے مطابق قابو میں کرتا ہے، اس جہاد کو کہتے ہیں۔
☆ جہاد بالمال ☆ جہاد بالسیف ☆ جہاد بالنفس ☆ جہاد بالقلم

-69 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی خواہشات کے خلاف جہاد کو قرار دیا۔
☆ جہاد اکبر ☆ جہاد اصغر ☆ جہاد حصول جنت ☆ جہاد بالمال

-70 مسلمان اپنے دین کی اشاعت، حفاظت اور دفاع کے لئے مال و دولت کو خرچ کرتا ہے، ایسا جہاد کہلاتا ہے۔
☆ جہاد بالنفس ☆ جہاد بالمال ☆ جہاد بالسیف ☆ جہاد بالقلم

-71 مسلمان اپنے دین کی اشاعت، حفاظت اور دفاع کے لئے ہتھیار اٹھاتا ہے اور باقاعدہ جنگ لڑتا ہے، اسے کہتے ہیں:
☆ جہاد بالنفس ☆ جہاد بالمال ☆ جہاد بالسیف ☆ جہاد بالقلم

-72 مسلمان اپنے دین کی اشاعت، حفاظت اور دفاع کے لئے گفتگو، بحث و مباحثے اور تقریروں سے کام لیتا ہے، اسے کہتے ہیں:
☆ جہاد بالنفس ☆ جہاد بالمال ☆ جہاد بالسیف ☆ جہاد باللسان

-73 مسلمان اپنے دین کی اشاعت، حفاظت اور دفاع کے لئے اپنی تحریروں کا استعمال کرتا ہے، ایسا جہاد کہلاتا ہے:
☆ جہاد بالمال ☆ جہاد بالسیف ☆ جہاد باللسان ☆ جہاد بالقلم

-74 دنیا میں موجود شیطان اور شیطانی طاقتوں کو اللہ تعالیٰ نے نام دیا ہے۔
☆ ابلیس ☆ نافرمان طاقتیں ☆ طاغوتی طاقتیں ☆ ایٹمی طاقتیں

-75 طاغوتی طاقتوں سے جہاد اصل میں اس کے خلاف جہاد ہے۔
☆ یہودی ☆ اسرائیل ☆ شیطان ☆ امریکہ

-76 اسلامی معاشرے کو غیر مسلموں کے تسلط سے محفوظ رکھنے کے لئے جو بھی کوشش کی جائے گی وہ کہلائے گی۔
☆ تحریک ☆ منصوبہ ☆ جہاد ☆ جدوجہد

-77 جہاد کیا جاتا ہے۔
☆ اللہ کی رضا کی خاطر ☆ ملک پر قبضہ کرنے کی خاطر
☆ بدلہ لینے کی خاطر ☆ نام و نمود کی خاطر

-78 جنگ کی جاتی ہے۔
☆ نام و نمود کی خاطر ☆ زمین و دولت پر قبضہ کرنے کی خاطر
☆ بدلہ لینے کے لئے ☆ ان سب کی وجہ سے

-79 اللہ تعالیٰ کے بعد ہماری محبت کے مستحق یہ ہیں:
☆ فرشتے ☆ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ☆ اکابرین ☆ صوفیاء کرام

-80 محبت کے معنی ہیں:
☆ لالچ ☆ دل کی چاہت ☆ سیر و تفریح کرنا ☆ مال و دولت جمع کرنا

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

-81 انسانی محبت کی اعلیٰ ترین قسم یہ ہے:
☆ بیوی بچوں سے محبت ☆ عاشق سے محبت ☆ مال ودولت سے محبت ☆ اللہ تعالیٰ سے محبت

-82 محبت کرنے والا کرتا ہے:
☆ سیر وتفریح ☆ مال ودولت جمع ☆ اپنے محبوب کی اطاعت ☆ اپنے محبوب کی نافرمانی

-83 حقوق العباد کے معنی ہیں:
☆ عبادت کے حقوق ☆ اللہ کے حقوق ☆ اللہ کے بندوں کے حقوق ☆ فرشتوں کے حقوق

-84 ایک سچا مسلمان حقوق اللہ کے ساتھ اس کو بھی خوشی سے ادا کرتا ہے:
☆ تجارت ☆ نوکری ☆ مزدوری ☆ حقوق العباد

-85 معاشرے میں انسان کو جن ہستیوں سے سب سے زیادہ مدد ملتی ہے وہ یہ ہیں:
☆ دوست ☆ پڑوسی ☆ والدین ☆ لیڈر

-86 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ان کا نافرمان شخص جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔
☆ حکومت ☆ قانون ☆ والدین ☆ دوستوں

-87 بوڑھے ماں باپ کی خدمت کرنے کو اس سے بڑھ کر قرار دیا گیا ہے:
☆ نماز ☆ روزہ ☆ حج ☆ جہاد

-88 اس کے قدموں میں جنت ہے:
☆ بیٹی ☆ بیوی ☆ بہن ☆ ماں

-89 بچوں کی بنیادی ضروریات کی فراہمی کی ذمہ داری ان پر عائد کی جاتی ہے:
☆ حکومت ☆ محلہ ☆ والدین ☆ دوست

-90 معاشرے کی بنیادی اکائی یہ ہے:
☆ محلہ ☆ قصبہ ☆ گاؤں ☆ گھر

-91 زوجین کہتے ہیں:
☆ بہن بھائی کو ☆ دوست رشتہ دار کو ☆ میاں بیوی کو ☆ باپ بیٹے کو

-92 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اگر میں خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدے کا حکم دیتا تو عورتوں سے کہتا کہ وہ سجدے کریں:
☆ اپنی ماں کو ☆ اپنے باپ کو ☆ اپنے سسر کو ☆ اپنے شوہر کو

-93 والدین، اولاد اور میاں بیوی کے حقوق کے بعد اسلام ان کے حقوق پر زور دیتا ہے۔
☆ دوستوں ☆ پڑوسیوں ☆ رشتہ داروں ☆ غریبوں

-94 قرآن کریم وحدیث دونوں میں ان سے حسن سلوک کی بار بار تاکید کی گئی ہے:
☆ دوستوں ☆ پڑوسیوں ☆ رشتہ داروں ☆ غریبوں

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

95- رشتہ داروں سے حسن سلوک کو کہا جاتا ہے:
☆صلہ رحمی ☆قربانی ☆جہاد ☆ایثار وفا

96- اسلام نے مسلمان مرد اور عورت دونوں کو فرض قرار دیا:
☆جہاد کرنا ☆حصول علم ☆حصول دولت ☆حصول معاش

97- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے مجھے یہ بنا کر بھیجا گیا۔
☆لیڈر ☆بادشاہ ☆مالک ☆معلم

98- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے باپ ہیں:
☆ایک ☆دو ☆تین ☆چار

99- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے تین باپ ہیں، ایک وہ جو تجھے وجود میں لایا، دوسرا جس نے تجھے اپنی بیٹی دی، تیسرا
☆مالک ☆معلم (استاد) ☆سردار ☆حکمران

100- استاد اس سے مالا مال کرتے ہیں۔
☆سزا اور پٹائی ☆سونے چاندی ☆ہیرے جواہرات ☆علم کی دولت

101- معلم کی حیثیت علم کی بارش کی سی ہوتی ہے اور طلبہ کی حیثیت
☆ذہین طالب علم کی ☆پیاسی زمین کی ☆شاگرد کی ☆جنگلات کی

102- والدین کے علاوہ صرف استاد ہی ہوتے ہیں جو اپنے شاگرد کو خود آگے بڑھتے دیکھ کر
☆حسد کرتے ہیں ☆خوش ہوتے ہیں ☆حیرت کرتے ہیں ☆نفرت کرتے ہیں

103- پڑوسیوں کی اتنی قسمیں بیان کی گئی ہیں۔
☆تین ☆چار ☆پانچ ☆چھ

104- ان میں سے پڑوس کی قسم کون سی ہے۔
☆مستقل پڑوسی رشتہ دار یا ہم مذہب ☆مستقل پڑوسی غیر رشتہ دار یا غریب مذہب
☆عارضی پڑوس ☆یہ تینوں ہی ہیں

105- ان میں سے عارضی پڑوسی کی قسم کون سی ہے؟
☆ہم پیشہ ☆ہم جماعت ☆شریک سفر ☆یہ تینوں ہی ہیں

106- باوجود اس کے کہ کافر اور مشرک مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، لیکن اسلام میں ان سے بھی پیش آنے کی ہدایت کی ہے۔
☆سختی سے ☆سزاؤں سے ☆جرمانوں سے ☆حسن سلوک سے

107- س سے متاثر ہو کر ہی اسلام قبول کیا جاتا ہے۔
☆طاقت سے ☆دولت سے ☆شہرت سے ☆حسن سلوک سے

108- معاشی اور معاشرتی تعلقات کی استواری کے لئے یہ ایک بنیادی شرط ہے۔
☆سیاست ☆رشوت ☆سفارش ☆دیانت

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

109- جس معاشرے میں دیانت داری ختم ہو جائے وہاں پیدا ہو جاتا ہے:
☆شیطان ☆بگاڑ ☆جنگل ☆دشمن

110- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نبوت مل جانے سے پہلے بھی عرب کے بد دیانت معاشرے میں اس لقب سے پکارے جاتے تھے
☆دوست ☆سمجھدار ☆الامین ☆فاتح

111- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جس میں دیانت نہیں اس میں
☆انسان نہیں ☆ایمان نہیں ☆زکوٰۃ نہیں ☆رحم نہیں

112- ''ایفائے عہد'' کے معنی ہیں
☆عہد ☆عہد توڑنا ☆عہد پورا کرنا ☆عہد و پیمان کرنا

113- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایفائے عہد کو پورا کرنے کے لئے اس زخمی صحابی کو قریش کے حوالے کر دیا تھا۔
☆حضرت سلمان فارسیؓ ☆حضرت زید بن حارثؓ ☆حضرت ابو جندلؓ ☆حضرت عباسؓ

114- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عادل حکمرانوں کو قرار دیا۔
☆خدا کا سایہ ☆خدا کا قہر ☆جہنم کا عذاب ☆دنیا کا عذاب

115- جھوٹ، غیبت، منافقت، تکبر اور حسد کو کہا جاتا ہے۔
☆اخلاق حسنہ ☆اخلاق رذیلہ ☆اخلاقی خاتمہ ☆اخلاق سے بلند

116- اس سے مراد کسی شخص کی عدم موجودگی میں اس کی ایسی برائی بیان کرنا جو اس میں واقعی موجود ہو۔
☆غیبت ☆تہمت ☆ظلم ☆الزام

117- اس سے مراد کسی شخص کا ایسا عیب یا برائی کو نمایاں کیا جائے جو اس میں موجود نہ ہو۔
☆غیبت ☆تہمت ☆ظلم ☆مجرم

118- اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے والا ہوتا ہے۔
☆بھوکا رہنے والا ☆جو دشمن بن جائے ☆جو کافر ہو جائے ☆جو غیبت کرے

119- ایسا انسان جو کسی مصلحت کے تحت مسلمان ہوا ہو لیکن دل سے اسلام پر یقین نہ رکھتا ہو اسے کہتے ہیں:
☆اعتقادی منافق ☆عملی منافق ☆مشرک ☆کافر

120- ایسا انسان جو خلوص نیت سے اسلام قبول کرتا ہے لیکن اسلامی احکامات پر عمل میں سستی اور لاپرواہی سے کام لیتا ہے اسے کہتے ہیں۔
☆اعتقادی منافق ☆عملی منافق ☆مشرک ☆کافر

121- منافقین نے مسجد نبوی ﷺ کے مقابل یہ مسجد قائم کی جہاں سے وہ اسلام کو کمزور کرنے کی ترکیبیں اور منصوبے بناتے تھے۔
☆مسجد الحرام ☆مسجد قباء ☆مسجد اقصیٰ ☆مسجد ضرار

122- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو منافقین کی سازش کا علم ہو گیا اور یہ مسجد مسمار کر دی تھی۔
☆مسجد الحرام ☆مسجد قباء ☆مسجد اقصیٰ ☆مسجد ضرار

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

123- منافق کی پہچان میں یہ شامل ہے۔
☆جب بولے تو جھوٹ بولے ☆جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے
☆امانت میں خیانت کرے ☆یہ تینوں ہی شامل ہیں

124- یہ دوزخ کے سب سے نچلے اور تکلیف دہ حصے میں رکھے جائیں گے۔
☆منافق ☆راست گو ☆مجاہد ☆ایفائے عہد کرنے والا

125- "تکبر" کے معنی ہیں
☆نعرہ تکبیر ☆اپنے آپ کو کم تر سمجھنا ☆اپنے آپ کو بڑا اور برتر سمجھنا ☆خود کو کچھ نہ سمجھنا

126- مخلوقات میں سب سے پہلے اس نے تکبر کیا
☆انسان ☆پرندے ☆درندے ☆شیطان

127- عدل کے معنی ہیں
☆برابر برابر تقسیم کرنا ☆حکومت کرنا ☆انعام دینا ☆صلہ دینا

128- انصاف کے معنی ہیں
☆چیز کو اس کے موزوں اور مناسب مقام پر رکھنا ☆چیزوں کو جان بوجھ کر بڑا دینا
☆واپس کر دینا ☆انعام دینا

129- کسب حلال کا مطلب ہے۔
☆جھوٹ بول کر کمانا ☆جائز و حلال طریقے سے لازمی کمانا
☆تعریفیں کر کے کمانا ☆متاثر کر کے کمانا

130- یہ سب سے زیادہ پاکیزہ کمائی ہے۔
☆چوری کی رقم ☆انعام میں ملی رقم ☆اپنی محنت کی کمائی ☆زکوٰۃ کی رقم

131- دوسروں کی ضرورتوں کو اپنی ذاتی ضرورت پر مقدم رکھنا کہلاتا ہے۔
☆ایثار ☆جہاد ☆ہجرت ☆کسب حلال

132- جو خود اپنی ضرورتوں کو پورا کرے اور دوسروں کی ضرورتوں کو بھی پورا کرے وہ کہلاتا ہے۔
☆کنجوس ☆سخی ☆شہید ☆غازی

133- "کذب" کے معنی ہیں۔
☆جھوٹ بولنا ☆بہانے کرنا ☆ثبوت دینا ☆لالچ کرنا

134- کسی شخص کو خوشحال، دولت مند اور باعزت دیکھ کر افسردہ اور غمگین ہونا اور اپنے دل میں تنگی محسوس کرنا یہ کہلاتا ہے۔
☆حسد ☆غیبت ☆تہمت ☆کذب

135- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے حسد سے بچو، حسد نیکیوں کو اسی طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ۔
☆لوہے کو ☆لکڑی کو ☆جنگل کو ☆پہاڑ کو

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

جوابات

1	اسلامی تشخص	2	ستون	3	عمارت	4	بنیادی اصول واعمال ہے
5	عمارت	6	پانچ ستونوں	7	کلمہ شہادت (توحید)	8	حج
9	مسلمان نہیں ہوسکتا	10	عقیدہ	11	عقیدہ توحید	12	عقیدہ رسالت
13	توحید ورسالت کی گواہی نہ دیدے	14	صلوٰۃ	15	دعا	16	حضور ﷺ
17	ہرامت پر	18	نماز کا	19	صوم	20	اپنے آپ کو روکنا
21	ستائیس گنا	22	روزہ	23	رمضان	24	27 رمضان المبارک
25	زکوٰۃ	26	پاک کرنے کے	27	ڈھائی فیصد	28	آٹھ
29	نصاب	30	ساڑھے سات تولہ	31	ساڑھے باون تولہ	32	سونے، چاندی دونوں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر
33	پورا ایک سال گزر چکا ہو	34	مسلمانوں سے	35	34	36	حضرت ابوبکر صدیقؓ
37	فقیر	38	مسکین	39	عاملین زکوٰۃ	40	رقاب
41	غارمین	42	فی سبیل اللہ	43	ابن سبیل	44	زیارت کا ارادہ کرنا
45	سن 9 ہجری میں	46	10 ذی الحج کو	47	حج	48	ایک
49	سن 10 ہجری	50	ان تینوں کے	51	گناہوں کی بخشش ہے	52	حج
53	میدان عرفات	54	حضرت ابراہیمؑ	55	مقامی منیٰ	56	طواف
57	سعی	58	صفا و مروہ	59	آب زم زم	60	ٹھہر جا، رک جا
61	لبیک اللھم لبیک	62	مقبول	63	احرام	64	مقام ابراہیم
65	جہد	66	کوشش کرنا	67	دین اسلام کی حفاظت، فروغ اور دفاع کی خاطر لڑا جائے	68	جہاد بالنفس
69	جہاد اکبر	70	جہاد بالمال	71	جہاد بالسیف	72	جہاد باللسان
73	جہاد بالقلم	74	طاغوتی طاقتیں	75	شیطان	76	جہاد
77	اللہ کی رضا کی خاطر	78	ان سب کی وجہ سے	79	حضرت محمد ﷺ	80	دل کی چاہت
81	اللہ سے محبت	82	اپنے محبوب کی اطاعت	83	اللہ کے بندوں کے حقوق	84	حقوق العباد

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

ISLAMIC EDUCATION NOTES FOR 1ST YEAR (FOR SINDH)

85	والدین	86	والدین	87	جہاد	88	ماں
89	والدین	90	گھر	91	میاں بیوی کو	92	اپنے شوہر کو
93	رشتہ داروں کو	94	رشتہ داروں کو	95	صلہ رحمی	96	حصول علم
97	معلم	98	تین	99	معلم (استاد)	100	علم کی دولت
101	پیاسی زمین کی	102	خوش ہوتے ہیں	103	تین	104	یہ تینوں ہی ہیں
105	یہ تینوں ہی ہیں	106	حسن سلوک سے	107	حسن سلوک سے	108	دیانت
109	بگاڑ	110	الامین	111	ایمان نہیں	112	عہد پورا کرنا
113	حضرت ابوجندلؓ	114	خدا کا سایہ	115	اخلاق رذیلہ	116	غیبت
117	تہمت	118	جو غیبت کرے	119	اعتقادی منافق	120	عملی منافق
121	مسجد ضرار	122	مسجد ضرار	123	یہ تینوں ہی شامل ہیں	124	منافق
125	اپنے آپ کو بڑا اور برتر سمجھنا	126	شیطان	127	برابر برابر تقسیم کرنا	128	چیز کو اس کے موزوں اور مناسب مقام پر رکھنا
129	جائز و حلال طریقے سے روزی کمانا	130	اپنی محنت کی کمائی	131	ایثار	132	سخی
133	جھوٹ بولنا	134	حسد	135	لکڑی کو		

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

مختصر سوالات وجوابات

سوال 1: اسلامی تشخص سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلامی تشخص سے مراد ہے وہ پہچان، شناخت یا وہ چیزیں جن کی مدد سے ایک مسلمان کو پہچانا جاتا ہے۔ شناخت کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی کلمہ شہادت پر یقین رکھتا ہے، نمازیں پڑھتا ہے، روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور حج کرتا ہے تو ان تمام چیزوں کے کرنے سے ایک مسلمان کا تصور بھی سامنے آرہا ہے کہ یہ کام کرنے والا یقیناً مسلمان ہے۔ اسی طرح دیگر مذاہب اور عقائد رکھنے والے پہچانے اور شناخت کئے جاتے ہیں۔ مندر میں جاکر پوجا کرنے والا یقیناً ہندو ہوگا۔ کلیسا میں جاکر عبادت کرنے والا عیسائی ہوگا۔ غرضکہ اسلامی تشخص سے مسلمان کی شناخت ہوتی ہے۔ مختصر یہ ایسے تمام عقائد، نظریات اور اعمال و اخلاق جو ایک مسلمان کو دوسرے تمام مسلمانوں سے الگ اور ممتاز کریں، اسے اسلامی تشخص کہتے ہیں۔

سوال 2: ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: ارکان "رکن" کی جمع ہے، رکن کے معنی "ستون" کے ہیں، اس کے علاوہ حصہ اور جزو کو بھی رکن کہا جاتا ہے۔ "ستون" تعمیرات میں بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، ستون کے بغیر کوئی عمارت قائم نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح مذہب اور عقیدے کی بھی بنیاد (ستون) ہوتی ہے، جن پر مذہب یا عقیدے کی عمارت تعمیر کی جاتی ہے۔ ستون نہ ہوں تو عمارت تعمیر نہیں ہوسکتی، اگر ستون کمزور ہوں تو عمارت انتہائی کمزور رہتی ہے، جو معمولی حادثات پر تباہ ہو جاتی ہے۔ یہاں اسلام کے ستونوں کا ذکر ہے۔ مذہب اسلام کے پانچ بنیادی ستون ہیں جن پر اسلام کی عظیم الشان عمارت قائم کی گئی ہے، وہ کلمہ شہادت، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہیں۔

سوال 3: "ارکان اسلام" کے سلسلے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کا ترجمہ تحریر کیجئے؟

جواب: اسلام کے ارکان کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے (ترجمہ)

"اسلام کی عمارت پانچ ستونوں پر اٹھائی گئی ہے، اس بات کی شہادت کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ دینا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔"

سوال 4: اسلام کے پہلے رکن "توحید" (کلمہ شہادت) کی وضاحت کیجئے؟

جواب: الام کے بنیادی ارکان میں سب سے پہلا رکن توحید (کلمہ شہادت) ہے، جس کو زبان سے ادا کرنے اور دل کی گہرائیوں سے تسلیم کرنے سے کوئی انسان دائرہ اسلام میں داخل ہوکر مسلمان کہلانے لگتا ہے۔ کلمہ شہادت کے الفاظ یہ ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا (یکتا) ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے (آخری) رسول ہیں"

سوال 5: اسلام کا کون سا عقیدہ بنیادی عقیدہ ہے، جس کے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہوسکتا؟

جواب: عقیدۂ توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ "کلمہ شہادت" یعنی اللہ کو ایک ماننا، اس کے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کو ایک

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

مانے کا عقیدہ انسان کو اللہ کے قانون کا بھی پابند بناتا ہے۔

سوال 6: کلمہ شہادت کے دونوں حصے کس چیز کا اعلان واعتراف کر رہے ہیں؟

جواب: کلمہ شہادت کا پہلا حصہ یعنی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عقیدۂ توحید کا اعلان واعتراف ہے، جبکہ دوسرا حصہ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ عقیدہ رسالت کا اعلان واعتراف کر رہا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ عقیدہ توحید اور عقیدہ رسالت ایک ہی حقیقت کے پہلو ہیں نہ اللہ تعالیٰ کو مانے بغیر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مان سکتا ہے نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلیم کیے بغیر اللہ تعالیٰ کو پہچانا جا سکتا ہے۔

سوال 7: ''اسلام ایک مکمل اور جامع نظام حیات ہے'' مختصر وضاحت کیجئے؟

جواب: اسلام ایک مکمل اور جامع نظام حیات ہے وہ اپنے ماننے والوں کو چند اعتقادات ہی عطا نہیں کر رہا بلکہ ان کی پوری زندگی کو ان اعتقادات کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے عبادات کا ایک نظام مقرر کرتا ہے، جو نماز، زکوٰۃ، روزے اور حج وغیرہ پر مشتمل ہے۔

سوال 8: نماز کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: نماز کے لئے قرآن میں ''صلوٰۃ'' کا لفظ استعمال ہوا، جس کے لفظی معنی ''دعا'' کے مگر شرعی اصطلاح میں نماز اس خاص طریقے سے عبادت کرنے کا نام ہے جو ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا۔

سوال 9: نماز کے تین یا پانچ فوائد تحریر کیجئے؟

جواب: ۱۔ نماز کی پابندی کرنے سے اس بات کا احساس رہتا ہے کہ وہ صرف اللہ کا بندہ ہے وہ اپنی پوری زندگی اللہ کے احکامات کی تعمیل میں گزار دیتا ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے آگے حاضر رہنے سے ہر وقت خوف خدا رہتا ہے اور وہ گناہ کے کاموں سے بچا رہتا ہے۔

۳۔ نماز پڑھنے سے پانچ بار ملنے والے افراد کے درمیان محبت و یگانگت پیدا ہوتی ہے اجتماعیت کا شعور پیدا ہو جاتا ہے۔

۴۔ اجتماعی عبادات کا ثواب انفرادی عبادت کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے، اجتماعی نمازوں کا ثواب ستائیس گنا زیادہ ملتا ہے۔

۵۔ مسجد میں امام کے پیچھے نماز پڑھنے سے اجتماعی نظم وضبط کا شعور پیدا ہوتا ہے۔

سوال 10: نماز کی اہمیت کے بارے میں قرآن سے کوئی تین حوالے تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ (ترجمہ) ''قائم رکھو نماز اور مت شریک ہو مشرک کرنے والوں میں'' (سورۃ الروم)

☆ (ترجمہ) ''بیشک نماز روکتی ہے بے حیائی اور بری بات سے'' (سورۃ العنکبوت)

☆ (ترجمہ) ''نماز قائم کرو آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک اور فجر بھی'' (سورۃ بنی اسرائیل)

سوال 11: نماز کی اہمیت کے بارے میں حدیث وسنت سے کوئی دو حوالے تحریر کیجئے؟

جواب: نماز کی اہمیت کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات یہ ہیں۔

☆ ''نماز دین کا ستون ہے''

☆ جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی اس نے کافرانہ روش اختیار کی۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 12: ''روزے'' کے مفہوم کی مختصر وضاحت کیجئے؟

جواب: اسلام کے بنیادی ارکان میں ''روزہ'' بھی شامل ہے، عربی زبان میں روزے کو ''صوم'' کہا جاتا ہے۔ اصطلاح شریعت میں صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ کی خوشنودی کے لئے بعض مخصوص امور کی انجام دہی اور کھانے پینے سے اپنے آپ کو روکے رکھنے سے مراد لی جاتی ہے۔

سوال 13: روزے کے کوئی تین یا پانچ فوائد تحریر کیجئے؟

جواب:
☆ روزے سے مسلمان کے صبر و ضبط نفس کی تربیت میں مدد ملتی ہے۔
☆ روزے سے مسلمانوں میں روحانی تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔
☆ روزے سے مسلمانوں عزم استقلال اور ارادے میں پختگی آتی ہے۔
☆ روزے رکھنے سے جسمانی نظام معتدل ہو جاتا ہے صحت اچھی ہو جاتی ہے۔
☆ روزے سے دوسروں کی بھی بھوک و پیاس کا احساس ہوتا ہے۔

سوال 14: قرآن مجید اور رمضان المبارک کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو رمضان المبارک کے مہینے میں نازل فرمایا۔ قرآن کی بنیادی شرط تقویٰ ہے جو رمضان المبارک کے روزہ سے حاصل ہوتا ہے، اس تعلق کی وجہ سے رمضان المبارک میں قرآن کریم کو بار بار پڑھنے پر زور دیا گیا ہے۔

سوال 15: پاکستان اور رمضان المبارک کے مہینے کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب: پاکستان اسلام کے نام پر وجود میں آیا، اتفاق دیکھئے ۱۴، اگست ۱۹۷۴ء کو اسلامی مہینہ رمضان المبارک کا تھا اور تاریخ ۲۷ تھی۔ یعنی لیلۃ القدر کی مبارک شب کو پاکستان دنیا کے نقشے پر ظاہر ہوا۔

سوال 16: زکوٰۃ کے مفہوم کی وضاحت کیجئے؟

جواب: زکوٰۃ کے معنی میں پاک ہونا، نمو پانا اور بڑھنا۔ زکوٰۃ مال اور دولت رکھنے والے فرد پر سال میں ایک مرتبہ ضرور نکالنا پڑتی ہے۔ اس سے اس کی مال و دولت پاک ہو جاتی ہے، غریبوں کو ان کا حصہ مل جاتا ہے۔

سوال 17: ''زکوٰۃ'' کیسی عبادت ہے؟

جواب: زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ جو زیور، دولت رکھنے والوں کے لئے سال میں ایک مرتبہ مقررہ نصاب کے مطابق نکالی جاتی ہے اور غریبوں اور مستحقین میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔ زکوٰۃ ایسا عمل ہے، جس کی ادائیگی سے مال و دولت سے محبت ختم ہو جاتی ہے، اور اللہ پر توکل بڑھ جاتا ہے، اللہ اس کا صلہ یہ دیتا ہے کہ اس کے رزق، کاروبار میں ترقی اور خوشحالی عطا کر دیتا ہے۔

سوال 18: زکوٰۃ کے کوئی تین یا پانچ فوائد تحریر کیجئے؟

جواب:
☆ زکوٰۃ سے غریب لوگوں کی معاشی حالت بہتر ہو جاتی ہے۔
☆ زکوٰۃ مسلمانوں میں سخاوت اور فیاضی کو نمایاں کر دیتی ہے۔
☆ دولت ایک جگہ جمع نہیں رہتی بلکہ گردش میں رہتی ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆ زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لئے اجر عظیم کے ذریعے صلہ ملنے لگتا ہے۔

☆ زکوٰۃ سے مال و دولت پاک صاف ہو جاتے ہیں۔

سوال 19: مصارف زکوٰۃ کی وضاحت کیجئے؟

جواب: مصارف کا مطلب ہے خرچ کرنا۔ یعنی زکوٰۃ کہاں کہاں خرچ کی جاسکتی ہے۔ اسلام میں زکوٰۃ کے سلسلے میں آٹھ مصارف کا تعین کیا گیا ہے، (۱) فقرا، (۲) مساکین، (۳) عالمین زکوٰۃ، (۴) مولف القلوب، (۵) رقاب (غلام)، (۶) غارمین (قرضدار)، (۷) فی سبیل اللہ، (۸) ابن سبیل،

سوال 20: نصاب زکوٰۃ کی وضاحت کیجئے؟

جواب: زکوٰۃ کا شمار مالی عبادت میں ہوتا ہے۔ یہ ان مسلمانوں پر فرض کی گئی، جن کے پاس خاص مقدار میں سونا، چاندی اور روپیہ یا سامان تجارت موجود ہو، اس خاص مقدار کو نصاب کہتے ہیں۔ مختلف اشیاء کا نصاب یہ ہے۔

☆ سونا:۔ ساڑھے سات تولہ موجود ہو۔ ☆ چاندی:۔ ساڑھے باون تولہ موجود ہو۔

☆ سونا اور چاندی دونوں میں سے کسی ایک کی قیمت کے برابر روپیہ موجود ہو، سامان تجارت موجود ہو، اس پر بھی زکوٰۃ نکالی جاتی ہے۔

جو کل مالیت کا ڈھائی فیصد ہوتی ہے۔ زکوٰۃ سال میں ایک مرتبہ عموماً رمضان المبارک کے مہینے میں نکالی جاتی ہے۔

سوال 21: ادائیگی زکوٰۃ کے کوئی تین یا پانچ اصول (مسائل) تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ زکوٰۃ صرف مسلمانوں سے لی جاتی ہے۔ جس بستی (علاقے) سے زکوٰۃ لی جائے اسی بستی یا علاقے کے غریبوں اور مستحقین میں بانٹی چاہئے۔

☆ وہ عزیز و اقارب جن کی کفالت فرض ہے مثلاً ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، شوہر، بیوی وغیرہ کو زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی، البتہ دوسرے رشتہ دار اور عزیز و اقارب (اگر مستحق ہوں) تو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔

☆ زکوٰۃ دینے والے کو اچھی طرح اطمینان کر لینا چاہئے کہ زکوٰۃ لینے والا واقعی زکوٰۃ کا مستحق ہے۔

☆ زکوٰۃ کی رقم سے ضرورت کی اشیا خرید کر بھی مستحق کو دی جاسکتی ہیں۔

☆ مستحق کو یہ بتانا ضروری نہیں کہ یہ رقم زکوٰۃ کی ہے۔

سوال 22: ''حج'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: حج اسلام کے بنیادی ارکان میں پانچواں رکن ہے۔ حج کے معنی زیارت کا قصد (ارادہ) کرنا۔ اسلامی شریعت میں حج کی اصطلاح سے مراد یہ ہے کہ نو ذی الحج زوال آفتاب کے بعد سے دس ذی الحج کی فجر تک حج کی نیت سے احرام باندھ کر میدان عرفات میں وقوف کرنا اور دس ذی الحج کے بعد کسی بھی وقت کعبہ کا طواف زیارت کرنا حج کہلاتا ہے۔ مختصراً مخصوص عبادت کی بجا آوری کے لئے بیت اللہ کا ''قصد'' کرنا اور عبادات کو پورا کرنا حج کہلاتا ہے۔

سوال 23: ''حج'' کا پس منظر کیا ہے؟

جواب: ''حج'' کے پس منظر میں ایثار، قربانی، محبت اور خلوص کی ایک بے مثال تاریخ موجود ہے۔ حضرت ابراہیم، حضرت اسمٰعیل اور حضرت بی بی ہاجرہ جیسی عظیم ہستیوں کے خلوص اور عزم و حوصلہ کی بے مثال داستان ہے۔ حج کے متعدد مناسک ان ہی عظیم ہستیوں کے نقش قدم پر

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

چلنے کی دعوت دیتے ہیں۔

سوال 24: کون سی عبادت میں اسلام کی تمام عبادات کی روح شامل ہیں؟

جواب: حج ایک جامع اور مکمل عبادت ہے، اس میں اسلام کی تمام عبادات کی روح شامل ہے۔ حج کی روانگی سے لے کر واپسی تک نماز کے ذریعے قرب الٰہی میسر آتا ہے۔ حج کے لئے مال خرچ کرنا زکوٰۃ سے مشابہت رکھتا ہے۔ نفسانی خواہشات اور اخلاقی برائیوں سے پرہیز اپنے اندر روزے کی سی کیفیت رکھتا ہے، گھر سے دوری اور سفر کی تکالیف میں جہاد کا رنگ نمایاں ہے۔ غرض کہ حج میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور جہاد جیسی عبادات کی بھی تربیت ہو جاتی ہے۔

سوال 25: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل جہاد کس کو قرار دیا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے افضل جہاد حج مبرور (مقبول) ہے۔ اسی وجہ سے حضرت عمر فاروقؓ فرمایا کرتے تھے حج کا سامان تیار رکھو یہ بھی ایک جہاد ہے۔

سوال 26 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج الوداع کا خطبہ کہاں ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج الوداع کا خطبہ میدان عرفات میں ادا فرمایا تھا۔ یہی وہ آخری خطبہ تھا جہاں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل فرمایا۔

سوال 27: کون سے میدان میں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں؟

جواب: منیٰ کا میدان جہاں شیطان نے حضرت ابراہیمؑ کو بہکایا تھا وہاں تین بڑے بڑے ستونوں سے نشاندہی کر دی گئی ہے، اس مقام پر حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں۔

سوال 28: طواف کعبہ کے بعد "سعی" کہاں کی جاتی ہے؟

جواب: طواف کعبہ کے بعد صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان تیز تیز قدموں سے چلنے کو "سعی" کہتے ہیں۔

سوال 29: حج کے کوئی تین یا پانچ فوائد تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ دنیا کے مختلف علاقوں سے آنے والے لوگ حج کی ادائیگی کی بدولت گناہوں سے پاک وصاف ہو جاتے ہیں، اور ایمان وتقویٰ کی پاکیزگی کی جو دولت لے کر لوٹتے ہیں وہ ان کے ماحول کی بھی اصلاح کا سبب بن جاتی ہے۔

☆ دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمان رنگ ونسل، قوم ووطن کے تضادات سے بلند وبالا ہو کر ایک کلمہ "لبیک اللھم لبیک" دہراتے ہوئے مناسک حج ادا کر رہے ہوتے ہیں تو گویا خدا کی فوج معلوم دے رہے ہوتے ہیں۔

☆ حج کے ذریعہ مسلمانوں کے عظیم الشان اتحاد ویگانگت کا مظاہرہ دیکھنے میں آتا ہے۔

☆ حج کے ذریعہ اسلام کی دو بڑی خوبیوں سادگی اور مساوات کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

☆ حج کے ذریعے مسلمانوں کے درمیان عالمگیر اخوت ومحبت کو فروغ دیا جاتا ہے۔

سوال 30: "جہاد" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: جہاد کا لفظ جہد سے بنا ہے، جس کے معنی کوشش کے ہیں، شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے راستے میں اللہ کے دین کی سربلندی اور

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

تحفظ کے لئے بھرپور کوشش کرنا جہاد کہلاتا ہے۔ جہاد طاقت کے ذریعے، زبان کے ذریعے، قلم کے ذریعے اور اپنے نفس کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے۔

سوال 31: جہاد کی اقسام تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ **خواہش نفس کے خلاف جہاد:** اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے نفس کی خواہشات پر قابو پانے کو "جہاد بالنفس" کہتے ہیں۔ اسے "جہاد اکبر" بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **شیطان کے خلاف جہاد:** شیطان کو قرآن کریم نے طاغوتی طاقت قرار دیا ہے جو انسان کو مختلف طریقوں سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسی طاغوتی طاقتوں کے خلاف جہاد کو شیطان کے خلاف جہاد کہا جاتا ہے۔

☆ **جہاد بالسیف:** جب کفار اسلام کو مٹانے کے لئے جنگ پر آمادہ ہو جائیں تو مسلمان بھی ہتھیار سنبھال کر ان کا مقابلہ کرتا ہے۔ اسے جہاد بالسیف کہتے ہیں۔

سوال 32: جہاد بالسیف کی اقسام کا تعارف کرائیے؟

جواب: جہاد بالسیف کی دو اقسام ہیں:

☆ **مدافعانہ جہاد:**

اگر کوئی غیر مسلم قوت کسی مسلمان ملک پر حملہ کر دے تو اس ملک کے مسلمانوں پر اپنے دین و ایمان، جان و مال اور عزت آبرو کے تحفظ کی خاطر جہاد فرض ہو جاتا ہے۔ اسے مدافعانہ جہاد کہتے ہیں۔

☆ **مصلحانہ جہاد:**

جو شخص کلمہ طیبہ پڑھ کر اللہ کی حاکمیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا اقرار کرتا ہے اس پر لازم ہے کہ وہ ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت نافذ کرنے کے لئے جدوجہد کرے، اور یہ جدوجہد زبان و قلم کے ذریعے مال و دولت کو استعمال کر کے تبلیغ و اشاعت کی جاتی ہے، یہ بھی جہاد ہی کے طریقے ہیں، جنہیں مصلحانہ جہاد کہا جاتا ہے۔

سوال 33: جہاد اور جنگ کا فرق بتائیے؟

جواب: جہاد	جنگ
☆ جہاد کا مقصد اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی ہے۔	☆ جنگ کا مقصد علاقوں اور اقوام کو فتح کرنا ہے۔
☆ جہاد کا مقصد ذاتی فائدہ نہیں بلکہ شیطانی قوتوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔	☆ جنگ کا مقصد ذاتی فائدہ حاصل کرنا ہوتا ہے۔
☆ جہاد میں فتح کے بعد دشمنوں سے اچھا سلوک کیا جاتا ہے۔	☆ جنگ میں فتح کے بعد قیدیوں پر ظلم و ستم لازمی ہوتا ہے۔
☆ جہاد کے بعد لوگوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنانے کی بجائے امن و سلامتی کی فضا قائم کی جاتی ہے۔ معافی اور درگزر سے کام لیا جاتا ہے، جس سے متاثر ہو کر لوگ اسلام قبول کرنے لگتے ہیں۔	☆ قتل و غارت گری کا بازار گرم ہو جاتا ہے۔ لوٹ مار کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 34: ''جہاد کے فضائل'' تحریر کیجئے؟

جواب: جہاد کی فضیلت درج ذیل احادیث سے واضح ہے:

☆ جہاد کی نیت سے چند گھنٹے سفر کرنا، اس زمین کی ساری دولت سے افضل ہے۔ (مسلم)

☆ مجاہد اور شہید فرشتوں سے افضل ہیں اور قیامت کے روز بلا حساب جنت میں جائیں گے۔ (حاکم)

☆ شہید قیامت کے روز اپنے رشتہ داروں میں سے ستر ۷۰ افراد کی سفارش کر سکے گا۔ (ابن ماجہ)

سوال 35: اسلامی جہاد کے چند مقاصد تحریر کیجئے؟

جواب: ☆ اسلامی ریاست کی سرحدوں کا تحفظ کرنا۔

☆ دنیا میں ہونے والے ظلم و ستم، دہشت گردی اور بدامنی کا خاتمہ کرنا۔

☆ دین اسلام کے خلاف اٹھنے والی طاقتوں کا مقابلہ کر کے انہیں ختم کرنا۔

سوال 36: جہاد بالمال (مال سے جہاد) کی وضاحت کیجئے؟

جواب: مسلمان اپنی مال و دولت کو اللہ تعالیٰ کی رضا، اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور مجاہدین کی امداد کے سلسلے میں خرچ کرتا ہے گویا وہ اپنی مال و دولت سے جہاد میں حصہ لے رہا ہے، جس کے نتیجے میں اسلام کی تبلیغ اور اشاعت میں آسانی ہو جائے اور مجاہدین بھی اللہ تعالیٰ کے راستے میں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، ایسا ''جہاد بالمال'' کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔

سوال 37: جہاد باللسان کی وضاحت کیجئے؟

جواب: زبان سے حق بات کہنا، حق اور سچائی کی تبلیغ کرنا۔ اسلام کی سچائی کو اپنی تقریروں، وعظ اور خطبوں کے ذریعے پھیلانا اس کے خلاف پھیلائی گئی غلط باتوں کی مدلل تردید کرنا، نفرت کے بجائے محبت کو فروغ دینا، ''جہاد باللسان'' کہلاتا ہے۔

سوال 38: ''جہاد بالنفس'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: ''جہاد بالنفس'' سے مراد اپنے آپ سے جہاد ہے، یعنی انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔ حرام اور بری باتوں سے بچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت گزاری کرتا ہے، اپنے اوپر تعیشات اور مال و دولت کو حرام کر لیتا ہے۔ سادہ زندگی گزارتا ہے اور دوسروں کو بھی سادگی کی تلقین کرتا ہے۔ اپنے آپ کو دین کے دائرے میں محدود کر لیتا ہے، ہوس زر اور خواہش نفسانی پر کنٹرول کر لیتا ہے، اس کام کو جہاد بالنفس کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سب سے بڑا جہاد قرار دیا ہے۔

سوال 39: ''جہاد بالقلم'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: مسلمان اپنے قلم کی طاقت یعنی اپنی تحریروں کے ذریعے اسلام کی سچائی کو پھیلاتا ہے۔ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کرتا ہے، اسلام پر ہونے والے تحریری حملوں کا جواب مدلل تحریروں کی صورت میں دیتا ہے۔ اسی طرح جہالت کے خاتمے میں مدد کرتا ہے، مسلمانوں کی یہ کوشش ''جہاد بالقلم'' کہلاتی ہے۔

سوال 40: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت کی وضاحت کیجئے؟

جواب: محبت اور پیروی کرنا۔ اس کائنات اور اس میں موجود تمام چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا، اور اپنے رسولوں کے ذریعے انسانوں کو زندگی

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

گزارنے کے احکامات پہنچائے، یعنی اللہ تعالیٰ خالق ہے، خالق سے محبت فطری ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے رسولوں سے، جو کہ اللہ تعالیٰ کے نائب ہوتے ہیں اس لئے ان کی محبت بھی فطرت کا تقاضہ ہے۔ انسان کے لئے سب سے زیادہ محبت کا مستحق اللہ تعالیٰ ہے اور پھر اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ خالق کے بعد انسانوں میں سب سے زیادہ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کرنی چاہئے، محبت کا عملی اظہار اطاعت اور پیروی سے ہوتا ہے۔ اس لئے ایک مومن اپنی زندگی قرآن کریم کی پیروی میں گزار دیتا ہے۔

سوال 41: اللہ تعالیٰ کی محبت قرآن کریم کی روشنی میں واضح کیجئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ واضح طور پر قرآن کی "سورۃ البقرہ" کی آیت ۱۶۵ میں فرماتا ہے۔ (ترجمہ)

"اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں ان کی اللہ کے ساتھ زیادہ شدید محبت ہے۔"

سوال 42: اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کی وضاحت کیجئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لئے یہ کائنات تخلیق کی اور انسانوں کو زندگی گزارنے کے لئے تمام لوازمات بھی عطا کر دیئے، جن کا شمار ممکن نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات بے شمار ہیں، جن کی گنتی کرنا ناممکن ہے، اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کی محبتوں کے طفیل اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت "دولت دین" میسر آئی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ تکالیف برداشت کی ہیں تاکہ امت روز آخرت تکالیف سے بچ جائے۔

سوال 43: محبت کی سب سے بڑی شرط اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے، وضاحت کیجئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے اکثر مقامات پر اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم دیا ہے۔ گویا رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا عملی مظاہرہ رسول کی اطاعت کرنے میں ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق زندگی بسر کرنا، اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عملی اظہار ہے۔ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ترجمہ:

"تو کہہ! اگر محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری پیروی کرو اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خود اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا۔"

سوال 44: کن لوگوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے محروم کر دیا جائے گا؟

جواب: حدیث میں آتا ہے کہ حوض کوثر پر ایسے لوگوں کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے محروم کر دیا جائے گا جنہوں نے مسلمان ہوتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بجائے دین میں نئی نئی باتیں نکال لی تھیں، اور جان بوجھ کر نافرمانیاں کی تھیں۔

سوال 45: "حقوق العباد" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: حقوق العباد کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق، جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کی ادائیگی ایک مسلمان کیلئے اہم ہے اسی طرح دوسرے مسلمانوں کے حقوق کی ادائیگی بھی مسلمان کیلئے ضروری ہے۔ اللہ کے حقوق کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی لازمی قرار دیئے جاتے ہیں۔ انسان اکیلا زندگی نہیں گزارتا وہ اپنے ماں باپ، بھائی بہن اور دیگر رشتہ داروں کے درمیان زندگی بسر کرتا ہے۔ اساتذہ اس کی تربیت کرتے ہیں، اس کے پڑوسی دوست احباب بھی موجود ہوتے ہیں، معاشرے میں جتنے لوگ رہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سب کے حقوق مقرر کر رکھے ہیں۔ یعنی والدین کے حقوق، پڑوسی کے حقوق، اساتذہ کے حقوق، اولاد کے حقوق، شاگرد کے حقوق، میاں بیوی کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق اور غیر مسلموں کے حقوق وغیرہ ان کو حقوق العباد کہا جاتا ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 46: والدین کے حقوق کی وضاحت کیجئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ انسان کو والدین کے ذریعے وجود میں لاتا ہے، وہی سب سے زیادہ مدد کرتے ہیں۔ اس کی نگہداشت اور کھانے پینے کا خیال رکھتے ہیں۔ دکھ، تکالیف اور بیماریوں سے بچاتے ہیں، تربیت کے ساتھ ساتھ اچھی سے اچھی تعلیم بھی دلاتے ہیں۔ والدین اپنی اولاد کی خاطر اپنی خوشیوں کو قربان کر دیتے۔ اولاد اپنے ماں باپ کے ان احسانات کا بدلہ کبھی نہیں اتار سکتی، لیکن ان کا ادب، احترام، اطاعت اور فرمانبرداری کر کے اللہ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔

سوال 47: قرآن کریم کی روشنی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وضاحت کیجئے۔

جواب: قرآن مجید میں واضح طور پر والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ) تیرے رب نے حکم دیا سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کی عبادت مت کرو اور تم اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر وہ تیرے پاس ہوں اور ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کو کبھی اف بھی نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے محبت سے انکساری سے پیش آنا اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہنا کہ میرے رب ان دونوں پر رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے بچپن کی عمر میں مجھ کو پالا اور پرورش کی۔

سوال 48: حدیث وسنت کی روشنی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وضاحت کیجئے۔

جواب: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے۔

☆ ایک حدیث میں ہے کہ سب سے افضل عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا ہے۔

☆ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کی محفل میں ارشاد فرمایا، ذلیل وخوار ہوا، ذلیل وخوار ہوا، ذلیل وخوار ہوا۔ صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ جس نے اپنے ماں باپ کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کی۔

سوال 49: اولاد کے حقوق کی وضاحت کیجئے؟

جواب: اسلامی تعلیمات کے مطابق والدین پر اولاد کے جو حقوق عائد کئے گئے ہیں ان میں سے چند اہم حقوق درج ذیل ہیں:

☆ زندگی کا حق

☆ بنیادی ضروریات کی فراہمی، یعنی کھانے پینے رہائش اور علاج کا حق

☆ حسب مقدور تعلیم وتربیت کا حق

والدین اگر اپنے یہ حقوق پورے کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی ان سے راضی رہتا ہے اور رزق میں برکت پیدا ہوتی ہے اور ایسی اولاد بڑھاپے کا سہارا بھی بن جاتی ہے۔

سوال 50: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بڑا گناہ کسے قرار دیا؟

جواب: ایک صحابیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: سب سے بڑا گناہ "شرک" ہے (یعنی اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا)

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 51: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''شرک'' کے بعد کس کو بڑا گناہ قرار دیا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا گناہ ''شرک'' ہے اور شرک کے بعد ''والدین کی نافرمانی'' کو بڑا گناہ قرار دیا۔

سوال 52: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے والدین کی نافرمانی کے بعد کس کو بڑا گناہ قرار دیا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بڑا گناہ شرک کو قرار دیا اس کے بعد والدین کی نافرمانی کو بڑا گناہ قرار دیا اور اس کے بعد ''مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو ہلاک کرنا'' کو بڑا گناہ قرار دیا۔

سوال 53: کیسی اولاد والدین کی نافرمانی کرتی ہے؟

جواب: ایسے والدین جو اپنے بچوں کی پرورش اور تربیت میں کوئی کمی کرتے ہیں اور اپنے عیش و آرام کا زیادہ خیال رکھتے ہیں بچوں پر بھرپور توجہ نہیں دیتے، ایسی اولاد جب جوان ہوتی ہے تو وہ بھی اپنے بوڑھے والدین سے لاپرواہی سے پیش آتی ہے اور نافرمانی بھی کرتی ہے۔

سوال 54: کیسی اولاد والدین کی بخشش کا ذریعہ بنتی ہے؟

جواب: ایسے والدین جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کے مطابق اپنے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، بہتر تعلیم و تربیت کرتے ہیں۔ اپنے تمام حقوق ادا کرتے ہیں، بچوں کو ایمان کے راستے پر لگاتے ہیں اور نیکی کی منزل کا تعین کرتے ہیں تو ایسی اولاد نیک اور صالح ہوتی ہے جو دنیا میں ان کی راحت، خوشی کا باعث بنتی ہے اور آخرت میں بھی والدین کی بخشش کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

سوال 55: ''زوجین'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: زوجین شوہر اور بیوی کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے خاندان کو آگے بڑھانے اور نسل انسانی کی بقاء کے لئے شوہر اور بیوی کا رشتہ قائم کیا ہے جو ایک باہمی معاہدے ''نکاح'' کے ذریعے لوگوں کے سامنے کیا جاتا ہے۔ ''نکاح'' کے بعد شوہر اور بیوی کو ایک خاندان بنانے پرورش کرنے اور باعزت زندگی گزارنے کی اجازت مل جاتی ہے۔

سوال 56: ''رشتہ ازدواج'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: والدین جب بچوں کی پرورش اور تعلیم و تربیت سے فارغ ہوتے ہیں تو بچے بھی بالغ ہو جاتے ہیں اور نئی زندگی گزارنے کے قابل بھی۔ اس موقع پر والدین اپنے بچوں کی اچھے اور بہتر خاندان میں شادی کر دیتے ہیں، شادی دراصل زندگی بھر ساتھ رہنے کا ایک معاہدہ ہوتا ہے جسے ''نکاح'' کہا جاتا ہے اور لوگوں کے سامنے علی اعلان کیا جاتا ہے۔ نکاح کے بعد اس لڑکے اور لڑکی کے درمیان شوہر اور بیوی کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے، اس لئے رشتے کو رشتہ ازدواج بھی کہتے ہیں۔

سوال 57: خاندان یا گھر کے سکون اور خوشحالی کا دارومدار کس بات پر ہے؟

جواب: معاشرے کی بنیادی اکائی گھر ہے اور گھر کے سکون اور خوشحالی کا انحصار شوہر اور بیوی کے خوشگوار تعلقات پر ہوتا ہے، یہ صرف دو افراد کے سکون و خوشحالی کی بات نہیں بلکہ ان سے اور بھی دوسرے کے رشتے قائم ہوتے ہیں ان میں بھی ان کے اچھے یا میرے تعلقات کے اثرات پڑتے ہیں۔ اس طرح پورا معاشرہ ان اچھے یا برے حالات سے متاثر ہوتا ہے۔

سوال 58: اسلام میں شوہر کے کیا حقوق میں وضاحت کیجئے؟

جواب: ☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حسن سلوک کو خیر اور اچھائی کا معیار بتایا۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ شوہر جو خود کھائے، وہ اپنی بیوی کو کھلائے، جیسا خود پہنے ویسا پہنائے، نہ اس کے منہ پر تھپڑ مارے نہ اسے برا بھلا کہے۔

☆ شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی بیویوں کی حفاظت کریں اور ان کے لئے بہتر غذا اور رہائش کا بندوبست رکھیں۔

☆ شوہر کو چاہئے کہ وہ بیوی پر سختی نہ کرے بلکہ اگر کچھ خامیاں پائی جاتی ہوں تو انہیں درگزر کردے اور خوبیوں کی قدر کرے۔

☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے اپنی بیویوں کے مہر خوشی سے دیا کرو۔

سوال 59: اسلام میں بیوی کے کیا حقوق ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

جواب: ☆ اسلام میں بیویوں کو پابند کیا گیا کہ وہ اپنے شوہر کی وفادار اور اطاعت گزار بن کر رہیں، گناہوں سے بچیں۔

☆ بیوی کی ذمہ داری ہے کہ وہ خوش اسلوبی سے گھر چلائے۔

☆ شوہر کی غیر موجودگی میں بیوی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے گھر، مال اور بچوں کی حفاظت کرے۔

سوال 60: ''مجازی خدا'' کسے کہا گیا؟

جواب: ایک مسلمان بیوی کے لئے شوہر کی جو حیثیت ہوتی ہے اس کا اندازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے لگایا جاسکتا ہے:

''اگر میں خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدے کا حکم دیتا تو بیوی سے کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے''

یعنی اطاعت گزاری کے سلسلے میں دنیا میں شوہر کو ''مجازی خدا'' کا درجہ دیا گیا۔

سوال 61: اسلام میں عورتوں کے لئے کیا وراثت موجود ہے؟

جواب: اسلام میں عورتوں کے سلسلے میں وراثت موجود ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ:-''جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ کر مریں، تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی، یہ حصے اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں''۔

سوال 62: رشتہ داروں کے حقوق کی وضاحت کیجئے۔

جواب: معاشرتی زندگی میں انسان کا اپنے گھر کے بعد اپنے رشتہ داروں سے سب سے زیادہ واسطہ پڑتا ہے۔ قرآن وحدیث دونوں میں رشتہ داروں سے حسن سلوک اور صلہ رحمی سے پیش آنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

☆ رشتہ دار کو اس کا حق دو۔

☆ رشتہ داروں سے تعلق توڑنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

☆ ضرورت مند رشتہ داروں کی ضروریات کا خیال رکھو۔

☆ جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کرو اس میں ترجیح اپنے رشتہ داروں کو دو۔

☆ رشتہ داروں کے ساتھ برا سلوک کرکے اپنا اجر وثواب ضائع مت کرو۔

سوال 63: اساتذہ کے حقوق کی وضاحت کیجئے۔

جواب: اسلام نے مرد وعورت دونوں پر حصول علم فرض قرار دیا ہے، وہیں اساتذہ کو بھی باعزت مقام عطا کیا ہے۔ معلمی کو پیشہ پیغمبری کہا ہے،

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا''۔ اساتذہ کو نئی نسل کا معمار کہا جاتا ہے، طلبہ کی کردار سازی اساتذہ کی اولین ذمہ داری ہے، وہ خود بھی دینی فرائض ادا کرتا ہوں، اور طلبہ کو بھی دینی فرائض ادا کرنے کی تربیت دیتا ہو۔

سوال 64: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور مثال کن کن کو باپ کا درجہ دیا ہے۔

جواب: استاد کے اعزاز و احترام کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''تیرے تین باپ ہیں ایک وہ جو تجھے عدم سے وجود میں لایا، دوسرا وہ جس نے تجھے اپنی بیٹی دی، تیسرا وہ جس نے تجھے علم کی دولت سے مالا مال کیا''۔

سوال 65: معلم کی حیثیت کیسی ہے؟

جواب: معلم کی حیثیت علم کی بارش کی طرح ہوتی ہے اور طلبہ کی حیثیت پیاسی زمین کی طرح جو علم کی بارش کو جذب کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ طالب علم علم کی بارش کے فیض سے ترقی کرتا جاتا ہے۔

سوال 66: کون لوگ انسان کو اپنے سے آگے ترقی کرتا دیکھ کر حسد کے بجائے خوش ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے یہ حوصلہ اور ظرف بھی والدین اور اساتذہ کو عطا کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اپنے سے آگے ترقی کرتا دیکھ کر حسد کرنے کے بجائے خوش ہوتے ہیں۔ بچوں کی کامیابیوں کو اپنی کامیابیاں سمجھ کر خوشیاں مناتے ہیں۔

سوال 67: مثالی استاد کے نام کو زندہ رکھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: مسلمانوں میں استاد کی احسان شناسی اور احترام کا اندازہ کچھ اس رواج سے بھی لگایا جاتا ہے کہ اکثر نامور شاگرد اپنے استاد کا نام بھی اپنے نام کا حصہ بنا لیتے ہیں، اس طرح استادوں کا نام بھی زندہ رہتا ہے۔

سوال 68: اسلام میں پڑوسیوں کی کتنی اقسام بیان کی گئی ہیں؟

جواب: اسلام میں پڑوسیوں کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں۔

- ☆ وہ پڑوسی جو رشتہ دار بھی ہو۔
- ☆ وہ پڑوسی جو ہم مذہب یا رشتہ دار نہ ہو۔
- ☆ عارضی پڑوسی (اس میں ہم جماعت، ہم پیشہ، شریک سفر، ایک ہی جگہ ملازمت کرنے والے، ایک جگہ کاروبار کرنے والے شامل ہیں)

سوال 69: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایوں سے حسن سلوک کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایوں سے حسن سلوک پر بڑا زور دیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- ☆ وہ شخص مومن نہیں جو اپنے ہمسائے کی بھوک سے بے نیاز ہو کر خود پیٹ بھر کر کھانا کھائے۔
- ☆ تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو اپنے ہمسائے کے حق میں بہتر ہے۔
- ☆ اگر پڑوسی کو مدد کی ضرورت پڑے تو اس کی مدد کرو، قرض مانگے تو اسے قرض دو محتاج ہو جائے تو اس کی مالی امداد کرو، اور بیمار پڑ جائے تو علاج کراؤ، اور مر جائے تو جنازے کے ساتھ قبرستان جاؤ۔

ISLAMIC EDUCATION NOTES FOR 1ST YEAR (FOR SINDH)

سوال 70: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں اتنی شدت فرماتے کہ صحابہ کرامؓ کیا سوچنے پر مجبور ہوئے؟

جواب: حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں اتنی شدت سے تاکید فرماتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کہ شاید میراث میں بھی پڑوسیوں کا حصہ رکھ دیا جائے گا۔

سوال 71: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کون سی عورت کو دوزخی کہا اور کون سی کو جنتی قرار دیا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک محفل میں تشریف فرما تھے کہ ایک عورت کا ذکر کیا گیا کہ وہ بڑی عبادت گزار اور پرہیزگار ہے، دن میں روزے رکھتی ہے اور رات کو تہجد ادا کرتی ہے، لیکن وہ اپنے پڑوسیوں کو بہت تنگ کرتی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں فرمایا کہ وہ دوزخی ہے۔ اسی محفل میں ایک اور دوسری عورت کا ذکر کیا گیا کہ وہ صرف فرائض (عبادات) ادا کرتی ہے لیکن اپنے ہمسایوں کے حقوق کا بھی خیال رکھتی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ عورت جنتی ہے۔

سوال 72: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کن لوگوں کے بارے میں تین مرتبہ قسم کھائی؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر تین مرتبہ قسم کھا کر فرمایا کہ وہ شخص کامل مومن نہیں جس کی شرارتوں اور اذیتوں سے اس کے پڑوسی امن میں نہ ہوں۔

سوال 73: اللہ تعالیٰ کافروں اور مشرکوں کے ساتھ کس قسم کا برتاؤ رکھنے کا حکم دیتا ہے۔

جواب: اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں بڑے واضح انداز میں فرماتا ہے کہ کافر اور مشرک ہرگز ہرگز مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے، لیکن اس کے باوجود غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی ہدایت کی ہے، یہ اسلام کی خصوصیت ہے کہ وہ غیر مسلموں کو بھی شہری حقوق اور مذہبی آزادی مہیا کرتا ہے اور مسلمانوں کو تلقین کرتا ہے کہ وہ ان سے شفقت آمیز برتاؤ کرو تاکہ ان کے دل جیتے جا سکیں اور وہ اس سلوک سے متاثر ہو کر دائرہ اسلام میں شامل ہو جائیں۔

سوال 74: اخلاق حسنہ میں کون کون سی خوبیاں شامل ہیں؟

جواب: یہ اخلاق حسنہ میں درج ذیل خوبیاں شامل ہیں:

☆ دیانتداری ☆ ایفائے عہد ☆ سچائی ☆ عدل وانصاف
☆ قانون کا احترام ☆ کسب حلال ☆ ایثار وقربانی

سوال 75: اخلاقی رزائل میں کون کون سی اہم برائیاں شامل ہیں؟

جواب: اخلاقی رزائل میں درج ذیل اہم برائیاں شامل ہیں:

☆ جھوٹ ☆ غیبت ☆ منافقت ☆ تکبر (غرور)
☆ حسد ☆ کسب حرام ☆ بزدلی

سوال 76: ''دیانت داری'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: دیانت داری کے معنوں میں امانت داری شامل ہے۔ یعنی ایسی چیز یا بات کا حق جڑا ہوا ہو اسے امانت یا دیانت کہتے ہیں، اس کی حفاظت کرنا۔ صحیح طریقے سے انجام دینا دیانت داری یا امانت داری کہلاتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی قیمتی چیز یا رقم بطور امانت کسی کے

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

پاس رکھواتا ہے، طلب کرنے پر وہ چیز بالکل اسی طرح واپس کر دینا دیانت داری کہلاتا ہے۔ اسی طرح اللہ کے حقوق اور بندوں کے حقوق بھی بطور امانت ہیں، ان کی صحیح ادائیگی بھی دیانت داری کہلاتی ہے۔

سوال 77: حضور صلی اللہ علیہ وسلم اعلان نبوت سے پہلے کن القابات سے پکارے جاتے تھے؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم منصب نبوت پر سرفراز ہونے سے قبل بھی عرب کے مشرک اور بدیانت معاشرے میں "الامین" اور "الصادق" کے القابات سے پکارے جاتے تھے، "الامین" کے معنی امانتوں کی حفاظت کرنے والا، دیانت دار نے مکہ سے مدینے ہجرت کی اس وقت بھی پہلے لوگوں کی امانتوں کی ادائیگی کا بندوبست فرمایا پھر مدینے ہجرت کی۔

سوال 78: اسلام نے دیانت داری کے مفہوم کو کہاں تک وسعت دی؟

جواب: اسلام نے دیانت داری کے مفہوم کو محض تجارت اور کاروبار تک محدود نہیں رکھا، بلکہ وسعت دے کر تمام حقوق العباد کی صحیح طریقے سے ادائیگی کو دیانت میں شامل کر دیا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "محفل میں کی جانے والی باتیں بھی امانت ہیں" یعنی ایک جگہ کوئی بات سن کر دوسری جگہ جا کر سنانا بھی بدیانتی میں شامل ہے، اس سے بھی آگے بڑھ کر مسلمانوں کو تلقین کی گئی کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو صلاحیتیں اور طاقت دی ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں۔ ایک دن ان سب کا حساب دینا ہے، اس لئے لاپرواہی اور کوتاہی بھی بدیانتی میں شمار کی جائے گی۔

سوال 79: "ایفائے عہد" کی وضاحت کیجئے۔

جواب: "ایفائے عہد" کا مطلب ہے وعدہ پورا کرنا، دنیاوی کاموں کی اصل بنیاد "وعدوں" پر ہوتی ہے۔ تجارت و کاروبار میں بھی "وعدوں" پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ اگر "ایفائے عہد" یعنی وعدوں کو پورا کیا جاتا رہے تو دنیاوی معاملات ٹھیک چلتے رہتے ہیں، لیکن اگر وعدوں کی خلاف ورزی کی جانے لگے تو معاشرے میں بگاڑ پیدا ہونے لگتا ہے۔ ترقی اور خوشحالی کا عمل رک جاتا ہے۔ اس تباہی، بربادی اور معاشرتی بگاڑ کو روکنے کے لئے اسلام "ایفائے عہد" پر زور دیتا ہے۔

سوال 80: "ایفائے عہد" کے سلسلے میں حضرت ابو جندلؓ کے واقعے کی وضاحت کیجئے۔

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خراب اور سخت حالات میں بھی عہد کی پابندی فرمائی۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش سے ایک معاہدہ ہوا تھا اس میں یہ طے کیا گیا کہ مکے سے بھاگ کر آنے والے مسلمانوں کو واپس مکے بھیج دیا جائے گا۔ انہیں پناہ نہیں دی جائے گی۔ حضرت ابو جندل قریش کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے بھاگ کر مدینے آ گئے۔ آپ زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے، جگہ جگہ زخموں سے خون نکل رہا تھا، لیکن حضور ﷺ نے اس معاہدے کی پاسداری کی اور حضرت ابو جندلؓ کو واپس مکہ بھیج دیا۔

سوال 81: حضور ﷺ نے "ایفائے عہد" نہ کرنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: جو لوگ "ایفائے عہد" نہیں کرتے ان لوگوں کے بارے میں حضور ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "جسے وعدے کا پاس نہیں اس میں دین نہیں"

سوال 82: "سچائی" کی وضاحت کیجئے۔

جواب: "سچائی" سے مراد زبان سے ادا کئے جانے والے جملے جو بالکل صحیح اور درست ہوں ان میں جھوٹ کی ملاوٹ نہ ہو، نہ عیاری اور ہوشیاری

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

محسوس ہو، ایسا جملہ یا قول "الصادق" یعنی سچائی لئے ہوئے ہوتا ہے نہ صرف زبان بلکہ دل کی گہرایوں سے بھی اس جملے یا قول میں سچائی موجود ہو۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا ہر جملہ سچائی پر مبنی ہے اور مسلمانوں کو بھی سچائی کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال 83: حضور ﷺ نے "سچائی" کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے "سچائی" کی تلقین کرتے ہوئے یہ ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "سچائی انسان کو ہر آفت سے محفوظ رکھتی ہے اور جھوٹ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔"

سوال 84: "عدل وانصاف" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: "عدل وانصاف" عربی زبان کے دو الفاظوں کا مجموعہ ہے جس میں "عدل" کے معنی برابر برابر تقسیم کرنا، ہر چیز کو اس کے موزوں مقام پر رکھنا اور جو جس برتاؤ کا مستحق ہو اس کے ساتھ ایسا ہی برتاؤ کرنا۔ جبکہ انصاف کے معنی میں نصف کرنا، آدھا کرنا۔ مجموعی طور پر عدل و انصاف کا مفہوم یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کا جائز حق باآسانی مل جائے۔ نظام عدل وانصاف کی موجودگی میں معاشرے کے تمام کام خیر و خوبی سے انجام پانے لگتے ہیں، جبکہ ناانصافی سے معاشرے کا ہر شعبہ مفلوج ہو کر رہ جاتا ہے۔

سوال 85: حضور ﷺ نے ایک مجرم عورت کے سفارش سن کر کیا فرمایا؟

جواب: ایک مرتبہ قبیلہ مخزوم کی ایک مجرم عورت کے لئے معافی کی سفارش کی گئی، جس پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے تو میں اسی سبب سے برباد ہوئیں کہ ان کے چھوٹوں کو سزا دی جاتی اور بڑوں کو معاف کر دیا جاتا تھا، خدا کی قسم اگر فاطمہؓ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

سوال 86: حضور ﷺ نے عادل حکمرانوں کو کیا قرار دیا؟

جواب: اسلامی حکومت کی یہ خصوصیت رہی ہے کہ اس نے اپنے باشندوں کو ہمیشہ بے لوث انصاف فراہم کیا ہے اور حقیقت میں اسلامی حکومت کا اصل مقصد ہی نظام عدل کا قیام ہے، اسی لئے رسول اللہ ﷺ نے عادل سلطان (حمرانوں) کو "خدا کا سایہ" قرار دیا۔

سوال 87: "احترام قانون" کی وضاحت کیجئے۔

جواب: ہر معاشرے میں زندگی گزارنے کے طور طریقے اور قوانین موجود ہوتے ہیں، یہ قوانین معاشرتی، اخلاقی اور دینی احکامات پر مبنی ہوتے ہیں، ان کی پابندی کرنے سے زندگی درست طریقے سے بسر ہوتی ہے اور معاشرہ بھی ترقی کرتا ہے، ہر شعبہ زندگی کے قانون موجود ہیں، ان کا احترام کرتا ہے، ان کی پابندی کرنا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔

سوال 88: قانون کی خلاف ورزی کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: موجودہ دور میں لوگ قانون کی پابندی کو قبول نہیں کرتے، ہر کوئی معمولی سے معمولی قوانین (یعنی ٹریفک کے قوانین) کی خلاف ورزی کرتا نظر آتا ہے، قانون کی خلاف ورزی دو وجہ سے کی جاتی ہے۔

☆ ایک خود غرضی اور مفاد پرستی کی وجہ سے۔

☆ دوسری اپنے آپ کو قانون سے بالاتر سمجھتے ہوئے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 89: اسلام کس طرح مسلمانوں کو قانون کا پابند بناتا ہے؟

جواب: اسلام ایک طرف مسلمانوں کو خدا پرستی اور ایثار و سخاوت کا درس دیتا ہے، تو دوسری جانب ان میں آخرت کی جوابدہی کا احساس و شعور پیدا کرتا ہے، اسلام انہیں احساس دلاتا ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ یا دھوکے فریب سے دنیا میں قانون کی خلاف ورزی کی سزا سے بچ بھی گئے تو آخرت میں انہیں خدا کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔

سوال 90: احترام قانون کے سلسلے میں حضرت علیؓ کا مشہور واقعہ تحریر کیجئے؟

جواب: اسلامی تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علیؓ کی زرہ کم ہوگئی اور ایک یہودی کے پاس سے ملی۔ خود خلیفہ وقت ہونے کے حضرت علیؓ اسے قاضی کی عدالت میں لے گئے اور جب قاضی نے حضرت علیؓ اور ان کے بیٹے اور ان کے غلام کی گواہی ان سے قریبی تعلق کی وجہ سے قبول نہ کی تو حضرت علیؓ قانون کا احترام کرتے ہوئے اپنے دعویٰ سے دست بردار ہوگئے، وہ یہودی حضرت علیؓ کے احترام قانون سے اتنا متاثر ہوا کہ زرہ بھی واپس کردی اور مسلمان ہوگیا۔

سوال 91: کسب حلال" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: "کسب حلال" کا مفہوم یہ ہے کہ جائز اور حلال طریقے سے روزی کمانا جائز اور حلال طریقوں سے مال و دولت حاصل کرنا۔ محنت کی کمائی کو "کسب حلال" کہا جاتا ہے۔

سوال 92: اسلام میں عبادات کی مقبولیت کے لئے لازمی شرط کون سی ہے۔

جواب: اسلام میں عبادات اور معاملات کے سلسلے میں "حلال کمائی" کو بے حد اہمیت دی گئی ہے، اسی لئے عبادات کی مقبولیت کے لئے "کسب حلال" کو لازمی شرط قرار دیا گیا ہے۔ اگر کوئی فرد تمام عبادت پوری طرح ادا کرتا ہے۔ لیکن رشوت لیتا ہے، ناانصافی کرتا ہے، ذخیرہ اندوزی کرتا ہے تو اس کی عبادات اللہ کی بارگاہ میں قابل قبول نہیں ہوں گی۔

سوال 93: حضور ﷺ نے ناجائز ذرائع سے رزق کمانے والوں کے لئے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ کا ارشاد ہے "حرام رزق پر پلنے والے جسم کو جہنم ہی کا ایندھن بننا چاہئے"

سوال 94: "ایثار" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: "ایثار" کا مفہوم یہ ہے کہ دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کی خاطر اپنی ضرورتوں کو کم کر لینا یا اپنی ضرورتوں کو ختم کر دینا یا پہلے دوسروں کی ضرورتوں کو پورا کرنا، پھر اپنی ضروریات کو پورا کرنا۔ دوسروں کی خاطر قربانی دینا۔ "ایثار" دراصل اعلیٰ درجے کی سخاوت اور فیاضی کا نام ہے، ایسا سخی جو خود بھوکا رہے اور دوسروں کو پیٹ بھر کھانا کھلا دے، اس جذبے کو ایثار کہتے ہیں۔

سوال 95: حضور ﷺ کیسے سربراہ حکومت تھے؟

جواب: حضور ﷺ سربراہ مملکت ہوتے ہوئے بھی انتہائی سادگی اور جفاکشی کی زندگی گزارتے تھے۔ آپ کے گھر میں ہفتوں چولہا نہیں جلتا تھا۔ لیکن آپ ﷺ کے گھر سے کوئی سائل محروم نہیں لوٹا، آپ کے پاس کچھ موجود نہیں ہوتا تو قرض لے کر حاجت مند کی حاجت کو پورا کرتے تھے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 96: حضور ﷺ کے بھوکے مہمان کے ساتھ انصاری نے کیسا سلوک کیا؟

جواب: ایک بار ایک بھوکا شخص ﷺ کے پاس آیا مگر اس وقت حضور ﷺ کے گھر میں پانی کے سوا کچھ نہ تھا، حسب دستور ایک انصاری، ﷺ کے مہمان کو اپنے ہمراہ لے گیا۔ گھر پہنچ کر بیوی سے معلوم ہوا کہ کھانا کم ہے، صرف بچوں کے لئے کافی ہے۔ اس انصاری نے بیوی سے کہا کہ بچوں کو بہلا کر سلا دو اور کھانا شروع کرتے وقت کسی بہانے سے چراغ بھی بجھا دینا، تاکہ مہمان کو اندازہ نہ ہو سکے، کہ ہم کھانے میں شریک نہیں اور ایسا ہی کیا گیا، مہمان نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور میزبان بھوکے رہے۔

سوال 97: ''اخلاقی رزائل'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: جس طرح اچھے اخلاق (اخلاق حسنہ) کی طویل فہرست موجود ہے۔ اس طرح برے اخلاق (اخلاق رذائل) کی بھی طویل فہرست موجود ہے، اخلاق حسنہ انسان کو اعلیٰ درجے پر پہنچا دیتے ہیں، جبکہ برے اخلاق انسان کو پستی میں گرا دیتے ہیں۔ اخلاق حسنہ انسان کو انسانیت کے بلند مقام پر کھڑا کر دیتے ہیں، جبکہ اخلاق رذیلہ انسان کو حیوانیت کے گہرے گڑھے میں گرا دیتے ہیں۔ اخلاق رذیلہ میں جھوٹ، کینہ، حسد، غیبت، منافقت، تکبر (غرور) شامل ہیں۔

سوال 98: ''جھوٹ'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: جان بوجھ کر غلط بات کو منہ سے نکالنا جھوٹ کہلاتا ہے۔ جھوٹ نہ صرف یہ کہ بجائے خود ایک برائی ہے بلکہ بہت سی اخلاقی برائیوں کی جڑ بھی ہے اسلام میں جھوٹ بولنے کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے، جھوٹ بولنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔

سوال 99: جھوٹ (کذب) کا تعلق زبان کے ساتھ کن اعمال سے بھی ہے؟

جواب: جھوٹ کا تعلق محض زبان سے نہیں بلکہ بہت سے دوسرے ناپسندیدہ اعمال بھی جھوٹ کی تعریف میں آتے ہیں، مثلاً غلط طریقے سے کسی کا مال ہتھیانا، کم تولنا، غرور کرنا، منافقت سے کام لینا، حق مارنا۔ نبی کریم ﷺ نے نمود و نمائش کو بھی جھوٹ کی ایک قسم قرار دیا۔ جھوٹ کے نتیجے میں باہمی اعتماد نہیں رہتا۔ معاشرتی زندگی میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔

سوال 100: ''غیبت'' کی وضاحت کیجئے؟

جواب: غیبت کے لغوی معنی یہ ہیں کہ کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کی برائی کرنا، اس کے عیبوں کی تشہیر کرنا، اس کی کمزوری بیان کرنا، اخلاقی بیماریوں میں غیبت کو سب سے بری بیماری کہا جاتا ہے۔

سوال 101: اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنے والے کو کون سا گوشت کھانے والا بتایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے غیبت جیسے گناہ سے بچنے کا حکم دیا ہے، اور غیبت کرنے والے شخص کو ایسا گوشت کھانے والا بتایا ہے کہ اس نے اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھایا۔

سوال 102: حضور ﷺ نے شب معراج میں غیبت کرنے والوں کو کیسا دیکھا؟

جواب: حضور ﷺ نے شب معراج کے واقعات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے ایک گروہ دیکھا ان کے ناخن تانبے کے تھے اور لوگ اس سے اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے، میں نے جبرائیل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ جبرائیل نے جواب دیا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور ان کی عزت و آبرو بگاڑتے ہیں۔ یعنی یہ غیبت کرنے والے لوگ ہیں۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سوال 103: اسلام میں غیبت کن صورتوں میں جائز قرار دی گئی ہے؟

جواب: شریعت اسلامی میں غیبت صرف دو صورتوں میں جائز قرار دی گئی ہے۔

☆ ایک مظلوم کی ظالم کے خلاف فریاد کی شکل میں۔

☆ دوسرے لوگوں کو کسی فریب کار کی فریب کاری سے آگاہ کرنے کے لئے۔

سوال 104: غیبت اور اتہام کا فرق واضح کیجئے؟

جواب: غیبت سے مراد کسی شخص کی عدم موجودگی میں اس کی ایسی برائی بیان کرنا ہے جو اس میں موجود ہے، جبکہ "اتہام" یعنی تہمت لگانے سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص کا ایسا عیب بیان کیا جائے جو اس میں موجود نہ ہو، اس پر بلاوجہ الزام لگانا "اتہام" کہلاتا ہے۔

سوال 105: "منافقت" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: ایسے شخص کو منافق کہتے ہیں جو کسی مجبوری کے تحت اسلام لے آیا ہو لیکن دل سے اسلام پر یقین نہ رکھتا ہو اس کا ہر عمل منافقت پر مبنی ہوتا ہے۔

سوال 106: منافق کی کتنی اقسام بیان کی جاتی ہیں؟

جواب: علما نے منافق کی دو اقسام بیان کی ہیں۔

☆ ایک وہ منافق جو دل سے اسلام کی صداقت و حقانیت کا قائل نہیں لیکن کسی مصلحت یا شرارت کی بنا پر اسلام کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں اور اسلام دونوں کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ ایسے منافق کو اعتقادی منافق کہتے ہیں۔

☆ دوسرا وہ منافق ہے جو اگرچہ خلوص نیت سے اسلام قبول کرتا ہے، لیکن بعض انسانی کمزوریوں کی وجہ سے اسلامی احکامات پر عمل کرتے ہیں، لاپرواہی اور کاہلی سے کام لیتا ہے۔ اسے عملی منافق کہتے ہیں۔ پہلی قسم کا منافق کافروں سے بدتر ہوتا ہے۔

سوال 107: مدینے میں "مسجد ضرار" کن لوگوں نے تعمیر کی تھی؟

جواب: منافقوں کی سب سے بڑی چال یہ ہوتی ہے کہ وہ اسلام کے پردے میں مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیں۔ اسی مقصد کیلئے حضور ﷺ کے زمانے میں منافقین نے مدینے میں "مسجد ضرار" تعمیر کی تھی۔ جہاں یہ منافق بیٹھ کر حضور ﷺ اور اسلام کے خلاف سازشیں کرتے رہے، اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو منافقین کے اس عمل سے آگاہ فرما دیا، آپ ﷺ نے اس مسجد کو مسمار کرا کے ان کی اس سازش کو ناکام بنا دیا تھا۔

سوال 108: حضور ﷺ نے منافق کی کتنی نشانیاں بیان کی ہیں؟

جواب: حضور ﷺ نے منافق کی یہ تین نشانیاں بیان کی ہیں۔

☆ جب بولے تو جھوٹ بولے۔

☆ جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے۔

☆ جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

سوال 109: "تکبر" کی وضاحت کیجئے؟

جواب: "تکبر" کو غرور بھی کہا جاتا ہے تکبر (غرور) انسان کی ایسی حالت ہے جس میں وہ اپنے آپ کو دوسروں سے اعلیٰ، بہتر اور بڑا سمجھنے لگتا

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

ہے وہ دوسروں کو حقیر، ادنیٰ اور معمولی سمجھتا ہے۔

سوال 110: سب سے پہلا تکبر (غرور) کس نے کیا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سب سے پہلا غرور (تکبر) شیطان نے کیا تھا۔ جب اس نے انسان کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کی پاداشت میں اسے جنت سے نکال دیا گیا تھا۔

سوال 111: تکبر (غرور) کرنے والوں کے لئے حضور ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے فرمایا: (ترجمہ)

"جس کے دل میں رائی کے برابر بھی غرور و تکبر ہوگا وہ انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

سوال 112: "حسد" کا تعارف کرایئے؟

جواب: کسی شخص کو خوشحال، ترقی یافتہ، دولت مند اور باعزت دیکھ کر افسردہ اور غمگین ہو جانا اور اپنے دل میں تنگی محسوس کرنا "حسد" کہلاتا ہے۔ وہ اس شخص سے جلنے لگتا ہے کڑھنے لگتا ہے، ایسا کرنے سے وہ دوسروں کا تو کچھ نہیں بگاڑتا بلکہ خود اپنا نقصان کر لیتا ہے اور کئی اخلاقی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

سوال 113: حضور ﷺ نے "حسد" کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے مسلمانوں کو "حسد" سے بچنے کی تلقین فرمائی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (ترجمہ)

"دیکھو حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو"

سوال 114: ایک مسلمان کس طرح اخلاق رذیلہ سے بچ سکتا ہے؟

جواب: اگر مسلمان حسد اور اس جیسے اخلاق رذیلہ سے بچنا چاہتا ہے تو اسے رسول پاک ﷺ، صحابہ کرامؓ، اہل بیتؓ اور بزرگان دین کی سادگی و قناعت کی تاریخی مثالوں سے نصیحت حاصل کرنی چاہئے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

بیانیہ و مشقی سوالات

سوال 1: ارکانِ اسلام سے کیا مراد ہے؟ فرد کی تعمیر سیرت اور معاشرے کی تشکیل میں نماز کیا کردار ادا کرتی ہے؟

جواب: لفظ "ارکان" رکن کی جمع ہے، ارکان کے معنی "ستون" کے ہیں۔ ارکان اسلام سے مراد اسلام کے ستون جن پر دین کی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ ارکانِ اسلام پانچ ہیں:

- ☆ توحید (کلمہ شہادت)
- ☆ نماز
- ☆ روزہ
- ☆ حج
- ☆ زکوٰۃ

اسلام کے یہ پانچ ارکان دین کے بنیادی ستون ہیں، جن میں پہلا "توحید" (کلمہ شہادت) ہے، یعنی دل کی گہرائیوں سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار ہے۔ یہیں سے ایک انسان اسلام کے دائرے میں داخل ہو جاتا ہے۔ مسلمان کہلانے لگتا ہے، اب مسلمان کے کردار میں تبدیلی بھی ضروری ہے۔ اور یہ تبدیلی "نماز" کی ادائیگی سے شروع ہوتی ہے۔ پانچ وقت کی نمازوں سے اچھی سیرت کی تشکیل ہونے لگی۔ پھر سال میں ایک ماہ کے "روزے" جیسی عبادت ادا کرنی ہے، "روزہ" تیسرا رکن ہے۔ اپنے نفس کو کھانے پینے سے روکنا اس سے اللہ تعالیٰ کے لئے ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ہر قسم کی ہوس ختم ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد زندگی میں صرف ایک مرتبہ صاحب استطاعت پر "حج" کی ادائیگی کا حکم ہے، یہ چوتھا رکن ہے۔ اس سے عالمگیر اخوت اور بھائی چارہ کا عملی مظاہرہ ہوتا ہے، پھر سال کے آخر میں زکوٰۃ کی ادائیگی کی جاتی ہے، اس سے غریبوں، مسکینوں اور یتیموں اور بے سہارا لوگوں کی کفالت ممکن ہو جاتی ہے اور اس طرح ایک صالح معاشرہ اور فلاحی ریاست کا قیام عمل میں آ جاتا ہے۔

"فرد کی تعمیر سیرت اور معاشرے کی تشکیل میں نماز کا کردار"

نماز:

نماز کے لئے قرآن کریم میں "صلوٰۃ" کا لفظ استعمال ہوا، جس کے لفظی معنی دعا کے ہیں، مگر شرعی اصطلاح میں نماز اس خاص طریقے سے عبادت الٰہی کا نام ہے جو رسول اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو سکھایا۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "نماز دین کا ستون ہے۔"

نماز کو انسانی افعال و معمولات کے درمیان پانچ مرتبہ رکھ دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز کی ادائیگی سے فرد کی سیرت کی تعمیر کی ابتداء ہوتی ہے۔ نماز سے پہلے وضو ضروری ہے۔ "وضو" کرنے سے صفائی و طہارت کی عادت پڑ جاتی ہے۔ وہ اپنے اعمال اور معمولات کی ادائیگی کے دوران خوشگوار تبدیلی کو خود بھی محسوس کرتا ہے۔ روحانیت کا احساس ہونے لگتا ہے۔ اب وہ اپنے اعمال و معمولات کو بھی دین کے مطابق انجام دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ پانچ بار اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہو رہا ہے تو عملی زندگی میں بھی کسی قسم کے غلط کام اور برائی کو قریب آنے نہیں دیتا یوں اصلاحی عمل جاری رہتا ہے اور کردار و سیرت میں نمایاں تبدیلیاں آنے لگتی ہیں، اس طرح جب معاشرے میں تمام مسلمان اس طرح

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

نمازوں کے پابند ہو جاتے ہیں تو معاشرہ بھی درست سمت اختیار کر لیتا ہے۔ برائیاں اور خرابیاں ختم ہونے لگتی ہیں، اس کے دل میں ہمیشہ خوف خدا رہنے لگتا ہے۔ زندگی میں نظم وضبط اور اطاعت وفرمانبرداری پیدا ہونے لگتی ہے۔

سوال 2: روزے کے مقاصد بیان کریں اور عملی زندگی پر اس کے اثرات تفصیل سے لکھیں؟

جواب: روزہ کے لئے عربی زبان میں "صوم" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے، روزہ (صوم) کے معنی ہیں اپنے آپ کو روکنا، شرعی اصطلاح میں روزے (صوم) سے مراد صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کھانے پینے سے اور بعض امور سے اپنے آپ کو روکے رکھنا ہے۔ جو روزے کے علاوہ دوسرے دنوں میں جائز ہوتے ہیں۔

روزہ اسلام کی جسمانی عبادت ہے، یہ سن ۲ ہجری میں فرض کیا گیا، روزہ پہلے کی امتوں میں بھی فرض کیا گیا تھا۔ سال میں صرف ایک مہینہ رمضان المبارک میں ۳۰ روزے فرض کیے گئے، رمضان المبارک کا مہینہ نزول قرآن کا بھی مہینہ ہے، اس لئے اس ماہ کا تقدس زیادہ ہے۔

روزے کے مقاصد:

- ☆ روزے کا اولین مقصد یہ ہے کہ مسلمان تقویٰ اختیار کرے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز اور اعلیٰ وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔
- ☆ روزے کے ذریعے انسان کو اپنے نفس پر خواہشات پر کنٹرول سکھانا۔
- ☆ روزے کے ذریعے نیکوں کی جانب راغب کرنا، قوت بصیرت کو فروغ دینا۔
- ☆ جسمانی نظام کو معتدل کرنا، جسم کو صحت مند رکھنا۔
- ☆ انسان میں برداشت، صبر وتحمل کی عادت پیدا کرنا۔
- ☆ روزے کے ذریعے دوسروں کی بھی بھوک وپیاس کا احساس کرنا۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی اہمیت سے آگاہ ہونا اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔
- ☆ روزے کے ذریعے روحانی کیفیت کو حاصل کرنا۔
- ☆ روزے کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی قربت محسوس کرنا۔

عملی زندگی پر روزے کے اثرات:

روزہ اسلام کا بنیادی ستون ہے، روزے کے انسان کی عملی زندگی پر بڑے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وہ نظم وضبط کا پابند ہونے لگتا ہے، وقت سحر اور وقت افطار تک ایک ڈسپلن کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ اپنے روزمرہ کے اعمال بھی انجام دیتا ہے اور اللہ کی رضا کی خاطر بھوکا پیاسا بھی رہتا ہے۔ اپنی خواہشات پر قابو رکھتا ہے۔ گویا روزہ کے ذریعے وہ پورے سال کی عملی زندگی گزارنے کی تیاری کرتا ہے، مشق کرتا ہے کہ پورے سال اسی اہتمام سے برائیوں سے، بداخلاقیوں اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ انسان کی عملی زندگی پر روزے کے اثرات کا جائزہ درج ذیل نکات سے بھی لگایا جا سکتا ہے:-

☆ ضبط نفس، ☆ بندگی کا احساس، ☆ سیرت سازی
☆ ہمدردی وقربانی کا جذبہ ☆ دوسروں کی مدد کا جذبہ ☆ بیماریوں سے نجات
☆ جسمانی پاکیزگی

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆ضبط نفس:

روزے کے ذریعے انسان اپنے نفس پر قابو پانا سیکھ جاتا ہے، بظاہر تو وہ محض کھانے پینے کی چیزوں سے بچ رہا ہوتا ہے، ساتھ ہی ساتھ وہ اپنی بے جا خواہشات پر بھی قابو پانے لگتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہوس شامل ہے۔ روزے کے ذریعے "ہوس" پر کنٹرول ہو جاتا ہے۔ بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے، ساتھ ہی زندگی کی مشکلات کو بآسانی برداشت کرنے میں آسانی ہونے لگتی ہے۔ صبر و تحمل پیدا ہوتا ہے، گناہوں اور سرکشی سے بچنے لگتا ہے۔

☆بندگی کا احساس:

روزہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور روزے دار کے درمیان ایک بندگی کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے۔ روزے دار کو احساس ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عظمت، بڑائی اور سرپرستی کے احساس تلے دبا ہوا ہے۔ اس کی نگرانی کرنے والا ہے۔ اس کی تمام دعاؤں کو پورا کرنے والا ہے وہ بندگی کا اعتراف عبادت کے ذریعے کرتا ہے روزہ بھی عبادت کا ایک حصہ ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کھانا پینا چھوڑنا احساس بندگی کو پیدا کرتا ہے، رمضان کی محنت پورے سال کام آتی ہے۔

☆سیرت سازی:

روزے کے ذریعے انسان کی بہتر سیرت سازی میں بھی مدد ملتی ہے، روزہ عملی سرگرمی ہے، جو پورے دن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر انجام دی جاتی ہے۔ اس عملی سرگرمی کے اثرات روزہ دار کے کردار پر پڑتے ہیں۔ اس کی سیرت سازی ہونے لگتی ہے۔ دین اسلام کا ایک مقصد یہی ہے کہ انسان کی سیرت سازی ہو سکے، سیرت سازی کے لئے کچھ تجربات اور ان کے نتائج سے بھی گزرنا پڑتا ہے، روزہ ایک تجربہ ہے جو انسان انجام دیتا ہے روزے کے اثرات ماہ صیام ختم ہونے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں، جو انسان کے کردار و سیرت میں بآسانی نظر آجاتے ہیں۔

☆ہمدردی و قربانی کا جذبہ:

رمضان کے مہینے کو اللہ تعالیٰ نے فیوض، برکات، اجر و ثواب کا مہینہ بھی قرار دیا ہے۔ صدقہ، فطر اور زکوٰۃ بھی اسی مہینے ادا کی جاتی ہے، روزے کی حالت میں انسان ایک جانب غریب طبقے کی بھوک و پیاس کو محسوس کرتا ہے تو دوسری جانب ہمدردی اور ایثار کا عملی مظاہرہ غریبوں کی مدد کر کے بھی کرتا ہے۔ ایک روزے دار کا روزہ کھلوانا بھی بڑا ثواب کا کام ہے، اس لئے ہر مسلمان اپنے اپنے گھروں میں افطاری کا اہتمام کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کے گھروں بالخصوص غریبوں کے گھروں میں افطاری بھجوتے ہیں۔ دیگر ذرائعوں سے بھی ان کی مدد کرتے ہیں۔

☆دوسروں کی مدد کا جذبہ:

روزے کی حالت میں انسان اپنے نفس کا تزکیہ کرتا ہے، تو دوسروں کی مدد کے جذبات بھی ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ رمضان کے مہینے میں اہل ثروت حضرات دل کھول کر غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ صدقات اور زکوٰۃ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور زکوٰۃ زیادہ تر رمضان کے مہینے میں ہی استعمال کی جاتی ہے۔

☆بیماریوں سے نجات:

دین اسلام میں روزے کی جو حکمت ہے وہ جدید سائنس آج ثابت کر رہی ہے۔ آج ہر بیماری کے علاج میں پرہیز ضروری ہے، خاص

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

طور پر ڈاکٹر مریض کا کھانا پینا مخصوص عرصے کے لئے بند کر دیتے ہیں اور علاج کرتے ہیں۔ اس طرح بیماریوں کے علاج اور خاتمے میں مدد ملتی ہے۔ روزے کے ذریعے جسمانی بیماریوں کا اعلاج آج سے چودہ سو سال پہلے پیغمبر اسلام نے ارکان اسلام میں اسے شامل کر کے رکھ دیا تھا۔ روزہ تزکیہ نفس، سیرت سازی کے علاوہ بیماریوں کے خاتمے میں بھی مدد دیتا ہے اور جسم کو صحت مند بناتا ہے۔

☆ ذہنی وجسمانی پاکیزگی:

روزہ ایک طرف روحانی پاکیزگی کا احساس دلاتا ہے تو دوسری جانب فرائض ادا کرتے ہوئے ذہنی وجسمانی پاکیزگی بھی ہوتی ہے۔ روزہ صرف بھوکا اور پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ روزہ جسم کے ہر عضو کا ہوتا ہے۔ زبان کا روزہ یہ ہے کہ غلط بات اور غلط کلمات ادا نہ کئے جائیں، آنکھوں کا روزہ یہ کہ غلط چیزیں نہ دیکھی جائیں۔ ہاتھوں کا روزہ یہ کہ ان سے غلط کام نہ کئے جائیں، دماغ کا روزہ یہ کہ غلط باتیں نہ سوچی جائیں، غرض کہ روزے کی حالت میں روحانی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ ذہنی وجسمانی پاکیزگی بھی حاصل ہوتی ہے۔

سوال 3: اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اس موضوع پر مفصل اظہار خیال کریں؟

جواب: **زکوٰۃ کے معنی:**

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں۔ پاکیزگی کے بھی ہیں، شرعی اصطلاح میں مالدار، امیر مسلمانوں کی مال و دولت کا ایک مقررہ حصہ زکوٰۃ کے لئے ہر سال نکالا جاتا ہے، جو غریبوں اور مستحقین میں تقسیم کی جاسکے، اس مقررہ حصہ کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔ یعنی زکوٰۃ مال و دولت کی وہ مقرر کردہ مقدار ہے جن کا نکالنا امیروں اور مال و دولت رکھنے والوں کے لئے ضروری ہے تا کہ اس رقم سے غربی کو دور کیا جائے اور ریاست ایک فلاحی ریاست میں تبدیل ہو جائے، زکوٰۃ دینے سے مال و دولت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی، بلکہ مال و دولت میں برکت پیدا ہوتی ہے اور مال پاک ہو جاتا ہے۔

اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کی حیثیت:

اسلام صرف روحانیت کا درس نہیں دیتا بلکہ زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں مکمل رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے، کاروبار، روزگار اور تجارت بھی نظام زندگی کا حصہ ہیں، مجموعی طور پر اسے نظام معیشت کہا جاتا ہے۔ اسلام میں جو نظام معیشت موجود ہے اس میں زکوٰۃ اہم بنیادی حیثیت میں شامل ہے۔

غربت کا خاتمہ:

دولت اگر جمع ہوتی رہے تو غربت میں اضافہ ہوتا ہے، غیر اسلامی نظام معیشت میں سودی نظام کی وجہ سے دولت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ جبکہ غریب غریب تر ہو جاتا ہے۔ سودی نظام میں محض کاروباری حجم اور منافع پر زیادہ زور دیا جاتا ہے، جبکہ غربت کے خاتمے کی کوئی تدبیریں اختیار نہیں کی جاتیں، جبکہ اسلام کے نظام معیشت میں زکوٰۃ ضروری ہے۔ ہر سال ایک مخصوص رقم ہر مالدار کو زکوٰۃ کی مد میں نکالنا ضروری ہے اور زکوٰۃ صرف ان لوگوں کو دی جاتی ہے جو غریب، مسکین اور حقدار ہوتے ہیں، اسطرح دولت ایک جگہ جمع نہیں ہوتی، غریبوں کو بھی انکا حق مل جاتا ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

کاروبار میں اضافہ:

اسلام کے نظامِ معیشت میں زکوٰۃ کی ادائیگی کرنے سے بظاہر مال و دولت میں کمی نظر آتی ہے، مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا، سال بھر محنت کرنے کے بعد منافع کئی گنا بڑھنے لگتا ہے اور مال و دولت بھی پاک ہو جاتی ہے۔ اس طرح ایک مسلمان تاجر زیادہ سے زیادہ محنت کرتا ہے، بہتر منافع حاصل کرنے کے لئے منافع بخش کاروبار کی جانب متوجہ ہوتا ہے، اور سال بھر کے منافع میں صرف ڈھائی فیصد زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے نکالتا ہے، اس طرح اسے بھی منافع ہوتا ہے اور غریبوں کو ان کا حق مل جاتا ہے۔

حقوق العباد کا احساس:

جب کسی انسان کے پاس دولت کی زیادتی ہو جاتی ہے تو وہ عیش و عشرت میں پڑ جاتا ہے۔ آرام اور سست روی کا شکار ہو جاتا ہے، مختلف قسم کے مہلک امراض میں بھی مبتلا رہنے لگتا ہے۔ ڈاکٹر ایسے دولت مند شخص کے علاج میں سب سے پہلے غذا کا پرہیز کراتے ہیں، طرح طرح کی مہنگی سے مہنگی دواؤں سے علاج کراتے ہیں، اس کی اچھی خاص دولت اس کے علاج میں ختم ہو جاتی ہے تو دوسری جانب وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسے دوسروں کے حقوق کا خیال تک نہیں آتا، وہ اپنی ذات میں محدود رہتا ہے، جبکہ اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے والا دولت مند شخص زکوٰۃ کا بھی خیال رکھتا ہے، دوسروں کے حقوق کا بھی خیال رکھتا ہے اور اپنے کاروبار کی ترقی و اضافے کے لئے دعاؤں کے ساتھ ساتھ محنت بھی کرتا ہے۔ عیش و عشرت سے دور رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں برکت ڈال دیتے ہیں۔ وہ نہ صرف زکوٰۃ بلکہ حکومت کے عائد کردہ ٹیکس بھی باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔

سوال 4: حج کا فلسفہ کیا ہے؟ اس کے انفرادی اور اجتماعی فوائد بیان کریں؟

جواب: حج کا مفہوم:

حج کے لغوی معنی ارادہ کرنے کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں حج کا مفہوم یہ ہے کہ زیارت کے لئے ارادہ کرنا۔ خدا کے گھر کی زیارت کے لئے اپنے گھر سے نکلنا، صاحب حیثیت مسلمان کا حج بیت اللہ کے لئے اپنے گھر سے نکلنا حج کہلاتا ہے۔ حج اسلام کی ایسی عبادت ہے جس میں تمام عبادات شامل ہیں۔

حج کا پس منظر:

حج کو سنت ابراہیمی بھی کہا جاتا ہے، اس سے حضرت ابراہیمؑ کے صبر، امتحان اور قربانی کے واقعات جڑے ہوئے ہیں۔ جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنی بیوی حضرت ہاجرہ اور چھوٹے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو کوہ صفا اور مروہ کے قریب بے آب و گیا میدان میں اللہ کے حکم سے تنہا چھوڑ دیا۔ جب بھوک پیاس سے حضرت اسمٰعیلؑ رونے لگے تو بی بی ہاجرہ صفا اور مروہ کے درمیان پانی کی تلاش میں دوڑتی رہیں۔ اس دوڑنے کے عمل کو سعی کہا جاتا ہے۔ پھر حضرت اسمٰعیلؑ کی پاؤں کی ایڑیاں رگڑنے سے ایک پانی کا چشمہ جاری ہو جاتا ہے۔ جسے بی بی ہاجرہ کہتی ہیں زم زم عربی میں زم زم کے معنی (ٹھہر جانے کے ہیں) اس طرح اس ویران میدان میں نکلنے والا چشمہ آج بھی لاکھوں حاجیوں کی پیاس بجھا رہا ہے، اس کے پانی میں کوئی واقع نہیں ہوتی۔ اس کے بعد اللہ نے حضرت ابراہیمؑ سے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی قربانی مانگی، آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کی اور اسمٰعیل کو قربانی کے لئے پیش کر دیا، اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کی قربانی قبول فرمائی اور ایک دنبے کو قربانی کے لئے بھیج دیا۔ عید قربان پر جانوروں کی قربانی اسی

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

جذبے کو تازہ رکھنے کے لیئے کی جاتی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ، بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے ساتھ پیش آنے والے واقعات کو مناسک حج میں شامل کرلیا گیا، یہ تمام واقعات دراصل اللہ تعالیٰ سے ایثار و قربانی کا مظہر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حج کی شکل میں اسلام کا پانچواں اور آخری رکن (ستون) قرار دے دیا۔

حج کا فلسفہ:

بظاہر حج چند زیارتوں اور عبادات کا مجموعہ نظر آتا ہے، دراصل اس کے پیچھے ایثار، قربانی، محبت اور خلوص اور اطاعت کا فلسفہ چھپا ہوا ہے۔ مناسک حج کے ذریعے عزم و ہمت، صبر و استقلال کی تربیت ہوتی ہے۔ اللہ کے راستے میں جان تک قربان کردینے کا عملی مظاہرہ جانوروں کی قربانی سے کیا جاتا ہے۔ اس طرح قربانی اور ایثار سکھائی گئی، شیطان اور شیطانی کاموں سے بچنے کے لئے نفرت کے اظہار کے طور پر شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ اس سے اس عزم کا اعادہ ہوتا ہے کہ مسلمان آئندہ کی زندگی کو بھی برائیوں سے دور رہنے گا، شیطان کو قریب نہیں آنے دے گا۔ بین الاقوامی بھائی چارے کا احساس پیدا ہوتا ہے، پوری دنیا سے مسلمان ذی الحج کے مہینے میں مکہ میں اکھٹے ہوکر مناسک حج ادا کرتے ہیں۔ مثالی نظم و ضبط کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ سارے مسلمان ایک رشتے میں بندھے نظر آتے ہیں۔ اجتماعی قومیت کا احساس ہوتا ہے۔ حج کے ایام میں گھر سے دوری، سفر کی تکالیف اور بھوک و پیاس سے روزے اور جہاد جیسی چیزوں کا اعادہ ہوتا ہے۔

حج کے انفرادی فوائد:

حج کا انفرادی فائدہ یہ ہے کہ حج کے بعد گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک بھی ہے کہ حج سے انسان کے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ حج دراصل اللہ تعالیٰ کے گھر کی زیارت کے ارادے کا نام ہے، جہاں شعائر اسلامی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت، کبریائی کی نشانیاں موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا گھر، مقام ابراہیم، حطیم، آب زم زم، منیٰ، میدان عرفات، جبل رحمت وغیرہ موجود ہیں، ان کی زیارت بھی ہوجاتی ہے۔

حج کے ایام میں مخصوص لباس پہن کر مخصوص عبادات انجام دینا دراصل یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کی محبت کی نشانیاں ہیں۔ احکامات الٰہی کی پابندی اور عشق رسول ﷺ کی خاطر خطیر رقم خرچ کر کے سفر کی مشکلات اٹھانے کے بعد مکہ اور مدینہ میں قیام کرنا۔ مناسک اور عبادات کو انجام دینا، بندگی کا ایسا جذبہ ہے جس کی مثال ملنا مشکل ہے۔

حج کے اجتماعی فوائد:

حج کا اجتماعی فائدہ یہ ہے کہ جب حج کے ایام قریب آتے ہیں تو دنیا بھر کے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع مکہ میں ہوتا ہے۔ یہاں اسلامی بھائی چارہ، مساوات اور اسلامی اتحاد و وحدت کا عملی مظاہرہ دیکھنے میں آتا ہے، جو کسی دوسرے مذہب میں ممکن نہیں ہے۔ تمام لسانی، نسلی، اختلافات ختم ہوجاتے ہیں اور ایک مسلم قوم کا تصور ابھرنے لگتا ہے۔

حج کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کو ہدایت و رہنمائی کے لئے ایک مرکز مل جاتا ہے اور اس مرکز کی نشاندہی حج بیت اللہ کے ذریعے ہوتی ہے کہ مسلمانوں کا محور و مرکز موجود ہے، جہاں ہر سال لاکھوں کی تعداد میں مسلمان اکھٹے ہوکر تجدید عہد و وفا کرتے ہیں۔

حج کے ذریعے انسان نیا جنم لیتا ہے، معاشرے میں نیکی، سچائی اور اخلاقیات کا فروغ ہونے لگتا ہے اور معاشرہ بھی اپنی منزل کی سمت تیزی سے بڑھنے لگتا ہے۔ حج کے ذریعے لاکھوں انسان توبہ کر کے نیک انسان بنتے ہیں، جب وہ اپنے اپنے علاقوں میں پہنچتے ہیں تو اصلاح معاشرہ

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

کا عمل شروع کر دیتے ہیں۔

حج کے اجتماعی فوائد میں ایک یہ بھی ہے کہ مناسک حج سے لاکھوں لوگ وابستہ ہوتے ہیں، اس کے انتظام وانصرام کے لئے کام کرتے ہیں، محنت مزدوری کرتے ہیں، تجارت کرتے ہیں، کاروبار کرتے ہیں، اس طرح معاشی ترقی میں بھی بہتری آنے لگتی ہے۔

سوال 5: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی قسمیں اور فضائل بیان کریں؟

جواب: **جہاد کا مفہوم:**

جہاد کے معنی ''محنت'' اور ''کوشش'' کے ہیں اور اسلامی شریعت میں جہاد کا مفہوم ہے، حق کی سربلندی اور اس کی اشاعت وحفاظت کے لئے ہر قسم کی کوشش، قربانی اور ایثار کرنا، اپنی تمام مالی، جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرنا۔ اسلام کے دشمنوں کی کوششوں کو ناکام بنانا، ان کی تدبیروں کو بے کار کر دینا، ان کے حملوں کو روکنا، اگر دفاع کے لئے میدان جنگ میں آ کر ان سے جنگ کرنا پڑے تو جنگ کرنا۔ ان ہی وجوہات کی بنا پر اسلام میں جہاد کو عبادت کا درجہ بھی حاصل ہے۔

جہاد ایک منظم کوشش کا نام ہے، اسلام میں کے واضح اصول وضوابط موجود ہیں، اپنی مرضی سے شروع کیا جانے والا جہاد جہاد نہیں کہلاتا اس کے لئے باقاعدہ نظم وضبط ہونا ضروری ہے اور امیر (حکومت) کی اجازت بھی ضروری ہے۔ اسلامی ریاست ہی جہاد کا باقاعدہ اعلان کرتی ہے۔ گروہوں کی شکل میں ہونے والی لڑائی کو جہاد نہیں کہا جاسکتا۔ جہاد کے مقاصد میں مسلمانوں کی امداد کرنا، اشاعت اسلام کے راستے کی رکاوٹوں کو ہٹانا، فتنوں کو دور کرنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا شامل ہے۔

جہاد کی اقسام:

جہاد کی چار اہم اقسام بیان کی جاتی ہیں:

(۱) جہاد بالنفس، (۲) جہاد بالعلم

(۳) جہاد بالمال، (۴) جہاد بالسیف

جہاد بالنفس:

اپنے آپ کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنا اور اپنے نفس کی خواہشوں پر قابو پانا۔ عام الفاظ میں خواہشات کے خلاف اپنے آپ سے لڑنا، جہاد بالنفس کہلاتا ہے۔ انسان اپنی حیوانی جبلتوں کے پیش نظر خواہشوں کا غلام نظر آتا ہے۔ کسی کے پاس دولت دیکھی، زیور دیکھا، جائیداد دیکھی، عزت وشہرت دیکھی تو خود بھی ان کے حاصل کرنے کے لئے ہر جائز وناجائز طریقے استعمال کرنا شروع کر دیئے، ناجائز اور حرام کام کرنا شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام اور ناجائز کاموں سے روکا ہے۔ ایسے کاموں سے رکنا، اپنے آپ سے لڑنا، ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، خواہشات پر قابو پالینا ہی جہاد بالنفس ہے، حضور ﷺ نے جہاد بالنفس کو ''جہاد اکبر'' یعنی سب سے بڑا جہاد قرار دیا ہے۔

جہاد بالعلم:

اللہ تعالیٰ نے علم حاصل کرنا مرد اور عورت دونوں پر فرض قرار دیا ہے۔ اس لئے کہ علم حاصل کر کے علم کے ذریعے جہاد کر سکیں، جہاد بالعلم

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

سے مراد یہی ہے کہ پہلے علم حاصل کیا جائے پھر اس علم سے اسلام کی اشاعت وتبلیغ کا کام انجام دیا جائے۔ کافروں کے الزمات کا جواب علمی انداز میں دیا جائے، جب علم ہوگا تو علمی انداز میں جواب دینے کی صلاحیت بھی آ جاتی ہے، جب علم نہیں ہے تو پھر علم کے ذریعے جہاد ناممکن ہو جاتا ہے۔ موجودہ دور میں جنگ وجدال سے قوموں کی تقدیریں نہیں بدلا کرتیں، بلکہ علم کے جہاد سے ہی قوموں کی تقدیریں بدلتی ہیں، اور اسلام کی اشاعت بھی ممکن ہوتی ہے۔ جہاد بالعلم کو جہاد بالقلم بھی کہتے ہیں۔

جہاد بالمال:

مسلمان کا اپنی مال و دولت سے جہاد کرنا، جہاد بالمال کہلاتا ہے، یعنی مال و دولت کو ایسے کاموں میں خرچ کرنا، جس سے اسلام کی اشاعت ممکن ہو سکے، غریب مسلمانوں کی حالت زار بہتر ہو سکے، ایسا عمل جہاد بالمال کہلاتا ہے۔

جہاد بالسیف:

یعنی تلوار سے جہاد کرنا، اس سے مراد یہ ہے کہ اگر دشمنان اسلام لڑائی پر آمادہ ہوں۔ اسلام کو مٹانے کی کوشش کر رہے ہوں، مسلمانوں پر ظلم وستم کر رہے ہوں تو ہتھیاروں کی طاقت کے ساتھ جنگ کی جا سکتی ہے۔ ایسے کافروں کو طاقت کے زور پر ختم کیا جا سکتا ہے جو اسلام کے راستے میں رکاوٹیں ڈال رہے ہوں، ظلم کر رہے ہوں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا سر عام مذاق بنا رہے ہوں۔ ایسے لڑنے کو جہاد بالسیف کہتے ہیں۔ اکثر لوگ ''جہاد بالسیف'' کو اصل جہاد سمجھتے ہیں جبکہ جہاد بالنفس جہاد بالعلم اور جہاد بالمال اس سے اعلیٰ درجے کے جہاد ہیں۔ اس کی باری سب سے آخر میں آتی ہے۔

جہاد کے فضائل:

قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ میں جہاد کے متعدد فضائل بیان ہوئے ہیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے (ترجمہ):

''بے شک اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔''

حدیث نبوی ﷺ ہے ''قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جس کی مٹھی میں محمد ﷺ کی جان ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے ایک صبح یا ایک شام کا سفر دنیا و مافیا کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے'' اللہ تعالیٰ کی راہ میں دشمن کے مقابل آ کر ٹھہرے رہنے کا ثواب گھر میں ستر نمازوں سے زیادہ ہے۔'' بلاشبہ جہاد کی عظمت وفضیلت اور شہادت کی تڑپ ہی کا جذبہ تھا کہ مسلمان دنیا بھر میں چھائے رہے تھے اور دشمنان اسلام کے دلوں میں ان کی عظمت وشوکت کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی۔

سوال 6: اولاد کے حقوق وفرائض قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کریں؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے عرب کے معاشرے میں سنگ دلی اور وحشانہ پن اس قدر زیادہ تھا کہ لوگ اپنی اولاد کو قتل کر ڈالتے تھے۔ لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ معمولی بات پر لڑائی اور انجام قتل وغارت گری تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کا پیغام عام کیا تو سنگدل معاشرے میں رحم دلی کے جذبات نمایاں ہونے لگے، قتل وغارت گری رک گئی، اور اولاد کو اپنے والدین سے محبت وشفقت ملنے لگی۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے مطابق اپنے حقوق ذمہ داری سے پورے کریں،

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

ان کی بہتر پرورش کے ساتھ ساتھ تعلیم وتربیت بھی کریں۔ بچوں میں عزت نفس کا احساس اجاگر کریں، غلط معاشرہ اور برے لوگوں کی صحبت سے بچائیں، اس طرح تو والدین اپنی ذمہ داری پوری کرسکیں گے۔

بچوں میں قدرتی طور پر عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ جسمانی تغیرات رونما ہوتے ہیں، جس سے بچے جذباتی واضطرابی کیفیت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس مرحلے پر انہیں والدین کی زیادہ رہنمائی اور نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں میں عزم استقلال اور کردار کی مضبوطی پیدا کرنے اور ان میں قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کی اسلامی خطوط پر پرورش کرنے والے والدین اس لحاظ سے خوش قسمت ہوتے ہیں کہ نیک اور صالح اولاد دنیا میں راحت کا سبب بنتی ہے اور آخرت میں بخشش کا ذریعہ بھی۔ قرآن مجید میں معاشرے کی دیگر برائیوں کیساتھ قتل اولاد سے بھی منع فرمایا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ''اور نہ مارڈالو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے، ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو، بے شک ان کا مارنا بڑی خطا ہے۔''

ایک صحابیؓ نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا ''شرک''۔ صحابیؓ نے پھر دریافت کیا کہ اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے جواب دیا والدین کی نافرمانی۔ صحابیؓ نے پھر عرض کیا اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے جواب دیا ''تم اپنی اولاد کو اس خوف سے مارڈالو کہ وہ تمہارے کھانے میں حصہ بٹائے گی''

والدین پر اولاد کے حقوق:

اسلامی احکامات کے مطابق والدین پر اولاد کے متعدد حقوق عائد ہوتے ہیں۔

۱۔ زندگی کا حق، ۲۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی ۳۔ تعلیم وتربیت کا حق

۱۔ زندگی کا حق:

اس سے مراد یہ ہے کہ بچے والدین کے لئے نعمت اور رحمت ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی بہتر نشوونما اور پرورش ہونی چاہئے، ان کو تندرست وتوانا رکھنے کے اقدامات والدین کی ذمہ داری ہے۔

۲۔ بنیادی ضروریات کی فراہمی:

بچے کی بنیادی ضروریات مثلاً غذا، لباس اور رہائش کی ذمہ داری والدین پوری کرتے ہیں، والدین بچوں کو بہتر سے بہتر غذا، اچھا لباس اور رہنے کو گھر فراہم کرتے ہیں اور گھر میں ان کے آرام وآسائش کی چیزیں بھی موجود ہوتی ہیں۔

۳۔ تعلیم وتربیت کا حق:

والدین کی اہم ذمہ داری تعلیم وتربیت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرد اور عورت دونوں پر تعلیم کو فرض قرار دیا ہے، اگر کوئی والدین بچوں کی تعلیم وتربیت نہیں کررہے گویا وہ ایک اہم فرض ادا نہیں کررہے۔ تعلیم کو ماہرین بنیادی تقاضہ کہتے ہیں، جس کی تکمیل والدین کی ذمہ داری ہے۔

اگر والدین یہ تمام حقوق پورے کررہے ہیں تو نہ صرف یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل رہتی ہے بلکہ ان کی اولاد ان کے بڑھاپے کا سہارا بھی بن جاتی ہے۔ اس کے برعکس وہ والدین جو اپنے فرائض وذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ان کی اولاد آخری عمر میں انہیں بے سہارا چھوڑ دیتی ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

والدین کا فرض ہے کہ جہاں اپنی اولاد کو روزی کمانے کے قابل بنانے کی تدبیریں کرتے ہیں وہاں ان میں فکر آخرت بھی پیدا کریں اور اعمال صالح کی تربیت دیں۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کو ان الفاظوں میں تنبیہ کی ہے:

ترجمہ: ''اے ایمان والو بچاؤ اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے''

سوال 7: اسلام نے عورت کو معاشرے میں کیا مقام دیا ہے؟ عورتوں کے حقوق اور اس کی ذمہ داریاں بیان کریں؟

جواب: اسلام وہ واحد مذہب ہے جس نے عورتوں کی عزت، وقار اور عظمت کو بحال کیا اور مردوں کو ان پر حکومت کرنے کا اختیار دینے کی بجائے ان کی حفاظت کی ذمہ داری سپرد کی اور تلقین کی کہ بیویوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔ رسول اکرم ﷺ نے عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کو خیر اور بھلائی کا معیار قرار دیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا (ترجمہ)

''تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے۔''

حقوق اور ذمہ داریاں:

ایک بار ایک صحابیؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا ''یا رسول اللہ ﷺ بیوی کا اپنے شوہر پر کیا حق ہے؟'' آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا ''جو خود کھائے، اسے کھلائے، جیسا خود پہنے، ویسا اسے پہنائے، نہ اس کے منہ پر تھپڑ مارے نہ اسے برا بھلا کہے''۔ حضور ﷺ کو بیویوں کے حقوق کا اتنا خیال تھا کہ خطبہ حج الوداع کے موقعہ پر ان سے حسن سلوک کی تلقین فرمائی۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں نیک بیویوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: ترجمہ: ''پس جو عورتیں نیک ہیں، فرماں بردار ہیں، نگہبانی کرتی ہیں، پیٹھ پیچھے'' اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں مرد کو منتظم اعلیٰ کی حیثیت سے بیوی بچوں کی کفالت اور حفاظت کی ذمہ داری سونپی گئی وہیں عورتوں کو بھی پابند کیا گیا کہ وہ مردوں کی وفادار اور اطاعت گزار بن کر رہیں۔ میاں بیوی کے لئے ضروری ہے کہ وہ گناہ آلود زندگی سے بچیں اور ایک دوسرے سے وفادار رہیں۔

ایک مسلمان بیوی کے لئے شوہر کی جو حیثیت ہوتی ہے اس کا اندازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے لگایا جا سکتا ہے: ترجمہ: ''اگر میں خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدے کا حکم دیتا تو بیوی سے کہتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔'' اسی طرح شوہر کو بھی تلقین کی گئی کہ وہ اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے اور بیوی پر سختی نہ کرے، بلکہ اگر بیوی میں کچھ خامیاں یا خرابیاں پائی جاتی ہوں تو انہیں درگزر کر دے اور اس کی خوبیوں اور اچھائیوں اور خدمت کی قدر کرے، قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے ترجمہ: ''جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ کر مریں تھوڑا ہو یا بہت اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی، یہ حصے خدا کے مقرر کئے ہوئے ہیں''۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو وارثت میں بھی حصہ دار ٹھہرایا ہوا ہے۔

سوال 8: مندرجہ ذیل کے حقوق و فرائض پر مختصر نوٹ لکھیں: (رشتہ دار، ہمسائے، اساتذہ، غیر مسلم)

جواب: ان پر نوٹ مختصر سوالات میں موجود ہیں۔

سوال 9: اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لئے کن امور کی پابندی ضروری ہے؟

جواب: اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لئے ''اخلاق حسنہ'' کی پابندی ضروری ہے، اسلام نے ''اخلاق حسنہ'' کو بڑی اہمیت دی اور مسلمانوں کو اخلاقی قدروں کو پورا کرنے کو مذہبی فریضہ قرار دیا۔ ایک اچھے مسلم معاشرے کے لئے درج ذیل اخلاق حسنہ پر عمل درآمد ضروری ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆ دیانت داری:

حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس میں دیانت نہیں اس میں ایمان نہیں''۔ یعنی اگر فرد میں دیانت نہیں ہوگی تو وہ باایمان بھی نہیں ہوگا اور بے ایمان شخص اسلامی معاشرے کی تشکیل میں کس طرح معاون ہوسکتا ہے۔ معاشرتی تعلقات کی مضبوطی کے لئے دیانت داری اولین شرط ہے، جس معاشرے سے دیانت داری ختم ہو جائے وہاں کاروباری معاملات سے لے کر گھریلو معاملات تک بگاڑ اور خرابیاں پیدا ہونے لگتی ہیں، ایک دوسرے پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے۔ اسلام دیانت داری کی تلقین کرتا ہے، قرآن کریم میں ارشاد ہوا (ترجمہ)

''بے شک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو امانتیں، امانت والوں کو''

☆ ایفائے عہد:

مسلم معاشرے کی تشکیل میں جہاں دیانت داری کا عمل دخل ہے وہیں ایفائے عہد بھی لازمی ہے۔ ایفائے عہد کا مطلب ہے ''وعدہ پورا کرنا''۔ معاشرے میں لوگوں کے اکثر معاملات زبانی وعدوں پر ہوتے ہیں۔ اگر وہ وعدے وقت پر پورے ہوتے رہیں تو معاشرتی عمل ترقی کرتا ہے، لیکن جہاں وعدہ خلافیاں ہوتی ہیں وہاں معاشرتی عمل میں بگاڑ پیدا ہونے لگتا ہے۔ اسی وجہ سے اسلام میں مسلمانوں کو ایفائے عہد کی تلقین کی گئی ہے، قرآن کریم میں ارشاد ہوا ترجمہ: ''اور اللہ کا عہد پورا کرو، تم کو یہ حکم دیا ہے تاکہ نصیحت پکڑو۔'' اسی طرح حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا (ترجمہ) ''جسے وعدے کا پاس نہیں اس میں دین نہیں۔''

☆ سچائی:

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں دیانت داری اور ایفائے عہد کے ساتھ سچائی بھی لازمی حیثیت رکھتی ہے، سچائی ایک عالمگیر حقیقت ہے اس کے بغیر انسان سکھ و چین کا سانس نہیں لے سکتا، رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے (ترجمہ) ''سچائی انسان کو ہر آفت سے محفوظ رکھتی ہے، اور جھوٹ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔'' سچائی انبیاء کی صفت ہے، جسے مسلمانوں کے لئے بھی لازمی کر دیا گیا ہے۔ سچائی سے انکار کرنے والا زندگی کے ہر معاملے میں جھوٹ اور باطل کی پیروی کرتا نظر آتا ہے، سچائی کے مفہوم میں صرف سچ بولنا ہی نہیں بلکہ سچائی پر عمل کرنے والا وہ ہے جس کی زبان کے ساتھ ساتھ اس کے فکر و عمل میں بھی سچائی موجود ہو۔

☆ عدل و انصاف:

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں عدل و انصاف کو بھی بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ عدل و انصاف کا مفہوم یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کا جائز حق بآسانی مل جائے، نظام عدل کی موجودگی میں معاشرے کے امور بخیر و خوبی سرانجام پاتے ہیں اور بے انصافی سے معاشرے کی کیفیت درہم برہم ہو جاتی ہے، اسلام نے عدل و انصاف کے معاملے میں بلا امتیاز تمام نسل انسانی کے درمیان مساوات قائم کرنے کا حکم دیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا (ترجمہ) اے ایمان والو! کھڑے ہو جایا کرو، اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔ عدل کرو یہی بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے''

حضور ﷺ نے عادل حکمران کو خدا کا سایہ قرار دیا۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆احترام قانون:

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں قانون کا احترام سب سے ضروری عمل ہے۔ جس طرح قدرت کا نظام چند فطری قوانین کا پابند ہے اسی طرح انسانوں کے معاشرے کی ترقی اور خوشحالی احترام قانون سے وابستہ ہے۔ دینی اور دنیاوی قوانین کی پابندی کرنے سے معاشرہ تیزی سے ترقی کرتا ہے۔ جبکہ قوانین کی خلاف ورزی سے معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور ترقی کے بجائے پستی مقدر بن جاتی ہے، قانون کا احترام اس وقت پیدا ہوتا ہے، جب سب لوگ قانون کی پابندی کریں بالخصوص حکمران طبقہ کو قوانین کی پابندی کرنی لازمی ہے، جبھی عوام بھی قانون کا احترام کرسکیں گے۔ قانون سب کے لئے برابر ہوتا ہے، امیر اور غریب کی کوئی تفریق نہیں ہوتی۔

☆کسب حلال:

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں ''کسب حلال'' بھی اہم عوامل میں شامل ہے۔ کسب حلال، جائز طریقے سے کمانا، حضورﷺ کا ارشاد ہے (ترجمہ) حرام رزق پر پلنے والے جسم کو جہنم ہی کا ایندھن بننا چاہئے'' جس شخص کو اللہ اور یوم آخرت کا یقین ہوگا وہ کبھی جائز وسائل کو چھوڑ کر ناجائز ذرائع کو استعمال نہیں کرے گا، خواہ ان میں کتنی ہی دلکشی اور رغبت ہی کیوں نہ ہو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ترجمہ: ''اے ایمان والوں کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو'' اسلام ہر معاملے میں ذریعہ معاش کے ان تمام غلط اور ناجائز طریقوں سے بچنے کی تلقین کرتا ہے اور ناجائز ذرائع کے اختیار کرنے والوں کو جہنم کی خبر دیتا ہے۔

☆ایثار:

اسلامی معاشرے کی تشکیل میں جہاں سچائی، ایفائے عہد، دیانت داری اور کسب حلال کی اہمیت ہے، وہیں ایثار قربانی کو بھی معاشرے کی ضرورت کہا جاتا ہے۔ انسان بنیادی طور پر دنیا پرست ہے، خودغرض ہے، مفاد پرست ہے، لیکن اسلامی تعلیمات اپنا کر دنیا پرستی خودغرضی اور مفاد پرستی، ایثار و قربانی کی کیفیت میں بدل جاتی ہے۔ ایثار کیا ہے؟ ایثار خود تکلیف اٹھا کر مخلوق الٰہی کو راحت و آرام پہنچانے کا نام ہے۔ ایثار کرنے والوں کا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کا درجہ حاصل کرلیتا ہے۔ حضورﷺ اور صحابہ کرامؓ کی زندگیاں ایثار و قربانی کے واقعات سے بھری ہوئی ہیں۔ یہ مسلمانوں کے لئے رہنمائی کا باعث ہیں، خود بھوکے رہتے، مہمانوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتے، جہاد کے موقعوں پر گھروں کا سامان تک امداد کردیا جاتا۔ قحط کے زمانے میں حضرت عثمانؓ نے باہر سے آنے والا غلہ مہنگے داموں خریدا اور سارا بلا معاوضہ لوگوں میں تقسیم کردیا۔ اسی قسم کے جذبے جس معاشرے میں موجود ہوں گے وہ معاشرے ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہوجاتا ہے۔ جبکہ جہاں ایثار نہ ہو اس معاشرے میں تباہی و بربادی آموجود ہوتی ہے۔

سوال 10: اخلاقی رذائل سے کیا مراد ہے؟ ایسے پانچ رذائل کا ذکر کریں بتائیں کہ ان سے معاشرے میں کیسے بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

جواب: **اخلاقی رذائل مفہوم:**

برے اور خراب اخلاق کو اخلاق رذیلہ کہا جاتا ہے۔ جن کو اختیار کرکے انسان حیوان بن جاتا ہے۔ وحشت اور درندگی کرتا ہے۔ ایسا برا انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اخلاق رذیلہ سے بچنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اخلاق رذیلہ میں یہ برائیاں شامل ہیں:

☆جھوٹ ☆غیبت ☆منافقت ☆تکبر (غرور) ☆حسد

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆ جھوٹ:

کسی بھی معاشرے کی تباہی میں "جھوٹ" جیسی برائی کا اہم کردار ہوتا ہے، جھوٹ نہ صرف یہ کہ ایک برائی ہے بلکہ یہ بہت سی اخلاقی برائیوں کا سبب بھی بنتی ہے۔ اسے برائیوں کی ملکہ کہنا زیادہ مناسب ہے۔ اسلام میں جھوٹ بولنے کی سختی سے مذمت کی گئی ہے، جھوٹ بولنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی لعنت کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا (ترجمہ) "البتہ اللہ کی راہ نہیں دیتا اس کو جو جھوٹ اور حق نہ ماننے والا ہے" اسی طرح حضور ﷺ نے فرمایا (ترجمہ): "مومن کی فطرت میں ہر خصلت ہو سکتی ہے، مگر خیانت اور جھوٹ کی خصلت مومن میں ہرگز ممکن نہیں"

☆ غیبت:

غیبت سے مراد کسی شخص کی عدم موجودگی میں اس کی ایسی برائی بیان کرنا جو اس میں موجود ہو جبکہ تہمت لگانے سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص کا ایسا عیب بیان کیا جائے جو اس میں موجود نہ ہو۔ اسلام میں ان دونوں برائیوں کی مذمت آئی ہے۔ اخلاق کو تباہ و برباد کر دینے والی برائیوں میں غیبت سب سے زیادہ بری ہے۔ معاشرے میں بدقسمتی سے ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو بغیر سوچے سمجھے غیبت اور تہمت لگاتے پھرتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان برائیوں سے دور رہنے کی تلقین کی ہے، قرآن کریم میں ارشاد ہوا (ترجمہ): "اور برا نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو، بھلا خوش لگتا ہے تم میں سے کسی کو کہ کھائے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو۔ تو گھن آتا ہے تم کو اس سے"۔

یعنی غیبت کرنے والا ایسا ہے کہ اس نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھایا۔ غیبت سے نفرت کو ہوا ملتی ہے اور دشمنی کے جذبات بھڑک جاتے ہیں۔ اسی طرح دشمنی کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور معاشرے کا سکون غارت ہونے لگتا ہے۔

☆ منافقت:

منافق کی دو قسمیں ہیں ایک وہ منافق جو دل سے اسلام کو نقصان پہنچانے کا کام کرتا رہا۔ اسے اعتقادی منافق کہا جاتا ہے جبکہ دوسرا منافق وہ جو خلوص نیت سے اسلام قبول کرتا ہے مگر انسانی کمزوری کی وجہ سے اسلام کے احکامات پر عمل نہیں کرتا اسے عملی منافق کہتے ہیں۔ اعتقادی منافق کافروں سے بدتر ہوتا ہے۔ منافقین کی سب سے خطرناک چال یہ ہوتی ہے کہ وہ دینداری کے پردے میں مسلمانوں کو آپس میں لڑواتے رہتے ہیں۔ حضور ﷺ کے زمانے میں بھی منافقین نے اس مقصد کے لئے مدینہ میں مسجد ضرار تعمیر کی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو خبردار کر دیا اور حضور ﷺ کو خبردار کر دیا اور حضور ﷺ نے ان کے ارادوں کو ناکام بنا دیا تھا۔ حضور ﷺ نے منافق کی تین نشانیاں بتائی ہیں ایک جب وہ بولے تو جھوٹ بولے، دوسری جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے تیسری امانت میں خیانت کرے۔

☆ تکبر (غرور):

"تکبر" کے معنی خود کو بڑا اور برتر سمجھنے اور ظاہر کرنے کے ہیں۔ سب سے پہلے "تکبر" شیطان نے کیا تھا جب اس نے انسان کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس کی سزا میں اسے جنت سے نکال دیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جس کے دل میں رائی برابر بھی غرور و تکبر ہوگا وہ انسان جنت میں داخل ہوگا، مغرور و متکبر انسان دوسروں کو حقیر سمجھ کر ظلم و زیادتی کرتے ہیں اور دلیری سے گناہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ خیال رہتا ہے کہ مجھے کون سزا دے سکتا ہے، اس لئے وہ مروت، اخوت اور اسی قسم کی تمام بھلائیوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

For more notes & academic material visit our Website or install our Mobile App
Website: www.downloadclassnotes.com Mobile App: bit.ly/DCNApp

☆حسد

حسد کا مطلب ہے دل ہی دل میں جلنا اور کڑھنا۔ ''حسد'' وہ بری عادت ہے جو کسی کو خوشحال اور پرسکون دیکھ کر انسان کو بے چین کر دیتی ہے، وہ اپنے بھائی کو بھی خوشحال دیکھ کر دل ہی دل میں جلتا اور کڑھتا رہتا ہے، ایسا کرنے سے وہ خود زیادہ پریشان ہو جاتا ہے۔ ''حسد'' جیسی برائی سے دوسری اخلاقی بیماریاں بھی پیدا ہونے لگتی ہیں۔ وہ ''حسد'' کے مارے لوگوں سے، عزیزوں سے ملنا جلنا چھوڑ دیتا ہے۔ دوسروں کو خوشحال دیکھ کر افسوس کرتا رہتا ہے۔ حضور ﷺ نے حسد سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ (ترجمہ) ''دیکھو حسد سے بچو، کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو''

اگر انسان ''حسد'' اور اس جیسی برائیوں سے بچنا چاہتا ہے تو اسے چاہئے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کرے، رسول اکرم ﷺ، صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کی سادگی اور قناعت کی مثالوں سے سبق حاصل کرے۔

❁❁